

مجلہ حقوق چھ سبجی مصنف محفوظ

Khanyar
21/11/94

پیشہ گوئی
(باتن منتر - کاشیہ زبانی)

بات و نون دول :-
پنڈت سدرشن کاشکاری بی۔ اے۔ المخلص کاشکار

باہتمام نیشنل سدرشن کاشکاری بروکانر اسٹاک پولیس سرنگی
میں
چھپ کر شائع ہوئی۔

تشکر

راقم کے غنچہ دل میں مدتِ مدید سے یہ آبرِ زوہار
 کی طرح کھٹک رہی تھی کہ جمن ادب کا کشمیری گلدستہ
 (لوپشہر گونڈ) کلچرل ایکاڈمی گورنمنٹ جموں و کشمیر کے دیدہ و
 آفیسروں کی ممتاز نظروں میں سے گذر کر اپنے اندر شائع ہونے کی صلاحیت
 پیدا کر سکے۔ سوائتا ہی نہیں کہ یہ گلدستہ ذوقِ بلبلاں شوق کی نظروں
 میں مقبول ہوا۔ بلکہ ازراہِ کرمِ علم و ادب کی نشر و اشاعت کے لئے اور
 شعراءِ کشمیر کی حوصلہ افزائی ملحوظ رکھ کر افسرانِ ایکیڈمی نے ڈھائی سو روپے
 کی مالی امداد بھی (SUBSIDY) مجھ کو عطا فرمائی جس کا شکریہ میں پُر زور
 الفاظ میں پیش کرتا ہوں:

خادمِ علم و ادب
 سدرشن کاشکاری

Handwritten title in Urdu script, likely "Risala-i-Munawwar" (Risala-e-Munawwar).

Main body of handwritten text in Urdu script, consisting of approximately 10 lines.

Handwritten signature or name at the bottom right of the page.

بیتھ پوشر گندرس منتر چھیدہ امہ پوشر زائر

صفحہ نمبر

۱	کاٹناٹک استیدا	۱۱
۷	زندگی تہ موت	۱۲
۱۵	آتمہ شکشا (پائس سبق)	۱۳
۱۷	منہج استانتی	۱۴
۱۹	ویلہ ورنہ نیسر	۱۵
۲۱	غفلت	۱۶
۲۳	مانہ پشینی	۱۷
۲۵	آدپ کرینی تہ بدتھ کرینی	۱۸
۲۷	بجھ	۱۹
۲۹	منگ سامی (دیک مایک)	۲۰
۳۲	لیلا (کریم مالہ پوشر ویرہ چانے)	۲۱
۳۶	لیلا (اکھ گیانہ سمود)	۲۲
۳۸	لیلا (گوپالہ چانے لولے)	۲۳

- ۵۴ لیلہ (شریرامپہ شریراچی تہہ کر)
- ۲۵ (۱۵) پرائہ تھنا (سیتھ پے و راہ مٹگو درو)
- ۴۹ (۱۶) رامیشور کتھا
- ۵۳ (۱۷) کتھاہ کمر سیتھ
- ۵۶ (۱۸) مثر مہیون یا آفانہ
- ۵۸ (۱۹) نوکشیر چھیہ و نان
- ۶۱ (۲۰) حبشن کشپیر
- ۶۳ (۲۱) بھارت ماتا چھیہ و نان
- ۶۶ (۲۲) رُیا عیات
- ۶۹ (۲۳) تر بجے
- ۸۰ (۲۴) شر دھانجلی (شری جواسر لعل نہرو کی خدمت میں)



تعارف

چہ باید مرد را طبع بلندے، مشربے نالے، مژ دل گمے، نگاہ پاکیانے، جان بتیانے ^۲ (اقبال)

شاعری ایک انسانی ہے جو نیتاں روح سے چھوٹتی ہے اور اپنی مدھرتان سے انسان کے تن من کو موہ لیتی ہے۔ یہ ایک جذباتی کیفیت ہے جو درد دل رکھنے والے ہر انسان کو جو درد متنی کے عالم میں لے آتی ہے۔ یہ ایک جذباتی لٹے ہے جس کے سرمدی نغمات ہر ذی ہوش کو مسحور کئے دیتے ہیں۔ قدرت اس پیش رہا امانت کیلئے انہی اشخاص کا انتخاب کرتی ہے جن کے دل و دماغ میں اس امانت کے سنبھالنے کی صلاحیت ہو، اور جو اس بارِ عظیم سے کما حقہ عہدہ برآؤ ہو سکیں، بقول عارفِ روم علیہ الرحمہ

بوسماغ راست ہر تن جہیز نیست مژ طعمہ ہر مرغکے انجیر نیست

جس طرح انجیر ہر جانور کی غذا نہیں، اور اس کے کھانے والے اکثر بلیل و طوطی ہی ہوا کرتے ہیں۔ بعینہ اسی طرح فطری شاعری کا اہل ہر کس و نا کس نہیں ہوا کرتا۔

ناظم اور شاعر کا بنیادی فرق ظاہر ہے۔ ناظم طبیعت کو کچھ کہنے پر مجبور کرتا ہے برعکس اس کے شاعر کے چشمہ خیالات سے واردات کا اتھاہ ساگر بے تکلف ہمیشہ بہتا رہتا ہے۔ شاعر تر جمانِ فطرت ہوتا ہے۔ اسکی نظرتیز اور عقابی ہوا کرتی ہے۔ اس کی دور رس نظر فطرت کے جن رموز کو دیکھتی اور پرکھتی ہے۔ وہ اسی کی عکاسی کرتا ہے۔ بادی النظر میں وہ عموماً کتابی علم کا بھی محتاج نہیں ہوتا ہے۔ درسی بود ہر آنچہ در سینہ بود

۳ بر صفحہ دل بین کہ کتابے ہر ازیں نیست

نپڑت سدا شن کا شکاری اُن محدودے چند خوش نصیبوں میں سے ہیں جنہیں قدرت کی طرف سے ایک حساس دل کے ساتھ چشمہ بنیا اور موزونی طبیعت کی لازوال نعمت عطا ہوئی ہے۔ آپ ایک علم دوست خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ نپڑت لکھن جو کا شکاری جو استاد بیظیر مرزا مجرم مرحوم کے معاصر شعراء میں ایک ابتدائی خصوصیت کے حامل تھے اسی خاندان کے چشمہ چراغ گذرے ہیں۔ مرزا مجرم مرحوم آپ کی شاعرانہ صلاحیتوں کے قائل تھے۔ ایک بار ارباب ذوق کی ایک محفل میں جب مرزا مجرم نے فی البدیہہ یہ شعر کہا

زلفت نہ ہر دو جانب خونیز عاشقانست مژ چیزے نیتوال گفت روی تو در میا نیست

تو آپ نے اعتراض کیا کہ "روی در میاں بود دل" فارسی کا محاورہ نہیں ہے اور بدلتا یہ شعر کہا نہ

خلجی دلر یا بیت صد دل بیک صد ابرو کو چیزے بنینوال گفت پای تو در میاں است

اہل مجلس یہ جہتہ شعر سن کر عشق کر اٹھے۔ داد تحسین کی صدائیں بلند ہوئیں۔ غرضیکہ سدرشن کی طبع موزوں پر آباد اجداد کے جو سر جلی کا بھی اثر ہے۔ اس جو ہر ذاتی کو لغتوں اور صوفیانہ موسیقی کے فن لطیف کے ساتھ ان کے گہرے تعلق نے اور بھی حلا بخشی ہے۔ صوفیانہ خیالات میں باہمی یک رنگی اور موسیقی کے فن شریف کی ہم آہنگی نے ہی فطرت کو ان سے انس و محبت کے رشتے میں منسلک کر دیا ہے۔ آپ حلقہ نیرم اخوان الصفا کے سرگرم صوفی صافی ہیں اور اس حلقہ کے مطرب ذوالحلیہ استاد عبدالحق قوال کی شعلہ نوائوں سے میر حیرت کاللی مطرب ثنائی اور فطرت کی معیت میں محفوظ ہوتے رہے ہیں۔ فقیر خود آگاہ رحمان شاہ سے بھی آپ کو معنوی اور روحانی سکنا د تھا اور ان کی دلجوئی و دلنوازی میں ہر دم مستعد رہتے تھے۔

متنا در دل کی ہونو کر خدمت فقیروں کی نہ نہیں بلتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزیںوں میں

راقم الحروف کو بھی آپ ہی کی وساطت سے انکا شرف صحبت حاصل ہے، نہایت ہی مخلص صوفی تھے۔ چنانچہ آپ کے شعور کی چنگی اور خیالات کی بلندی میں اس مرد قلندر کی نظر کا بھی کافی اثر ہے۔ قلندریم و کرامات ماجہاں بینی است، زمانہ گاہ طلب کیمیا جہ میجویں آپ فلسفہ وحدۃ الوجود کے قائل ہیں جس نفس، ذکر، فکر، سحر خیزی اور شب بیداری آپ کی ریاضات ہیں، بناوٹ اور ظاہر داری سے کوسوں دور ہیں، وضع داری اور تنگنامہ آرائیوں سے متنفر ہیں، خاموشی اور خلوت گزینی میں اپنے اوقات عزیزہ امن و امان اور سکون قلب کے ساتھ گزارتے ہیں اور علامۃ اقبال آگے اس شعر کے صحیح مصداق ہیں یہ شورش سے ہوں گریزان دل ڈھونڈتا ہے، میرا ایسا سکوت جس پر تقریر بھی فدا ہو + منکیر المزاجی صوفی منشی اور خوش اخلاقی سے آپ کی شخصیت معمور ہے، ایک شیرین گفتاری آپ کے کردار کی آئینہ دار ہے۔ مذہبی حیون اور تعصب سے بالاتر ہیں۔ آپ کی طبیعت حافظ شیرازی اور راقم آئم کے ان اشعار کی غائبہ بردار ہے

مباش در پی آزار ہر چہ خواہی کن - کہ در شریعت ما غیر ازین گناہے نیست

کفر کا فروٹے، ایمان بے دنیہ اور کو - اک ذرا فطرت کو بلجائے گداڑ سوز دل

اک بات ہے حقیقت اسلام و کفر بھی - کچھ میں گر خدا ہے، تو مندر میں رام ہے

گو اتالی زندگی میں ملازمت کے کٹھن مشاغل کی وجہ سے آپ کے عروس شعر کی زلفیں سوائے کا کوئی خاص موقع نہ مل سکا۔ لیکن اب جب کہ آپ ملازمت کے بارگراں سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ آپ نے اس جانب بھی اپنی پوری توجہ منبذول کی ہے اور حق تو یہ ہے کہ شاعری کا حق ادا کیا ہے + آپ کے چین ادب کی پہلی قسط پوشہ پوشہ کو تھکے نام سے منظر عام پر آ رہی ہے۔ فی الواقع یہ مجموعہ دلپذیر و لطیف، محبت، درد و گداز، واقعہ نگاری، حدت فکر اور مضامین تازہ کا ایک گلدستہ ہے جس کی ہنک ارباب ذوق و شوق کو مدتوں آسودہ کرتی ہے گی اور اس طرح سے کشمیری زبان کے ادب میں ایک خاص قسم کا اضافہ ہو گا + اس کی زبان خالص کشمیری ہے۔ غیر کشمیری الفاظ اور ناموں سے پاک ہے گویا شیخ نور الدین ریشی اور علامہ عارف کا دور اولین یاد دلاتی ہے

سید مبارک شاہ گیلانی فطرت

محلہ مدین صاحب سری نگر کشمیر

(مبارک منزل)

۶ اگست ۱۹۶۳ء

کائنات کا ابتدا

غیب کے پردے تلے آگہ نازیناہ درائے نغمہ
 ساز و سازگار چہ تہ مخمخ مور تیاہ سحر تو کھنر
 تھایہ روزتہ گرائہ مارن مست ادا مستانہ چال
 ہیرہ لون کھو ہو رہی دھن تہی برد تھی تصویر خیال
 ۲۔ خود رنج یا اس جو ہر یا سو پائی خود رنج تھی
 لاجو ابی بے مشائی بڑھ زرا تھاہ ۳۔ خود رنج تھی
 گو ہوئس ایمسی گوڑھ شریہ شریہ شو غلے روزہ ہا
 روزہ ہا یس کن و چھتہ تھیں سترہ بھاشے روزہ ہا
 شریہ ہا یس ماجہ راحت کائناتس زندگی
 شریہ فراغت شریہ ہند چھ سامانی دن ہنر دل لگی
 ہو سکوی تا شریہ پڑھتھی پیدا سپد
 باب تازی ساز و سازک نازینے واسپد
 خوش سپر گل زن پھلے گندس ندی وچی لچس
 ہول ادس لول پڑھتھی لول پڑھتھی پڑھتھی لول پڑھتھی

۱۔ ایک تصویر ۲۔ قدرت کی ۳۔ عجیب ۴۔ ظاہر ہوا ۵۔ دکھ- تکلیف

کر لیتے رنج تو شے رنج بھاشہ کر ہیو بوزہ ہنس
 بڑنگ پٹنگی و تھہرس پٹنگین جامی پاپڑہ ہنس
 کینہ سنی پٹینو مگر اسی ماجہ بند کر گورن ملہہ
 وٹھتہ مٹراؤن نہ۔ حرکت پانہ سنی کر سنی نہ کینہہ
 زاؤ پٹھتی بیوٹھتہ تیتھتی پانہ سنی موٹھن کر تھہ
 گو سوا کینہ جامی زن اکھ لوفتہ پٹنڈا ہہو بہتھہ
 نازینے جو گھ سیٹھاہ کینہہ چلے کینہہ بولے
 جامیہ نالی تراوی تی پھیرے تی تھو لے
 شرع قسم زن اوس کو زمت چالینس تی بولینس
 جامیہ نالی تراوہ نش تی پھیرہ نش تی تھوہ نش
 حال وچھتی اس حیراں نازینے شرع مشرے
 پانہ سنی سین کرین فکری نوی بدلی ہشرے
 بیاکھ شر پیدا کرن چھم مصلحت وونی سنی پوان
 شرچہ نعت اکھ کرامت۔ اسہ تسی وچھہ وچھہ زوان
 سون وون مشر اوٹھتی روز اتھو خیالیں پٹھ سوار
 کر دمن مننرا فی خیالین شکل و صولت اختیار
 اس سوچا نئی خبر کیاہ۔ دراؤ شر بردی نیبر
 نازینے کن کر تھ تھہر نیتر سپود تھو پٹھتی نظر

۱۔ کچھ وقت ۲۔ گذر گیا ۳۔ گر اسوا لوتھرا (بے جان چیر)

۴۔ کوشش کی۔

زُیو وُیو دُور یو دُویو اُسیس مُلا کُھ زَن پیتی
 بروٹھ کن تروون قدم مینان لانی تی وتی
 پوٹھ پیتی لُس بے زبائس مر مئی ہنیر لُس تیر
 نرم نرمی جانی زَن گوس والا نی تیر
 نازیں حیران و ششدر تھیں بہ اُخیر کیاہ وچھان
 ظاہر اُمنگنگ تروک شیشی پونا آسن و نان
 نادلائیں سیٹھاہ پوت پھیر تم ہو کہ ہا و تم
 گو پھیر پوت پھیر پوت پھیر پوت پھیر پوت پھیر
 پوزہیں کتھ خود غرض - پزہ نی پھیر خود رای اوس
 پوک سیدھی - تی ترو مشے مر لُس برابر سخت گوس
 وچھ وچھ ورتاؤ ایمند - وچھ وچھ زٹھ ترو عذاب
 پوزہ دودی آس دو تھ کتھہ منس رودس بہ تاب
 اچھ بیس نارہ ترونگی - نارہ گاشے وچھہ لج
 زنتی اُسیس خود پندس کرودھ نیترو وچھہ لج
 کرودھ تیر یو - دراؤ لون - بروٹھ کس اُسیس حافر سپد
 زو تروون یعنی کہ ایمند تیر تیریم ظاہر سپد
 خوش سپر یاؤن پوٹھن - نوو گاہ تروون وونی ترو پاری
 ونبہ لج اُسیس تیرس - لالو تیر لجیو مائج پاری

۱ نازک اور باریک انٹریاں (VITALS) ۲ چلن - برتاؤ ۳ اُبھڑ آیا ۴ ششہ بھری آنکھوں سے

۵ چمکتا ہوا - منخلہ فگن

ڈاکھ پھیرنم خود پسندن - نافلک کوتاہ پہ دراد
 چتھ ژھنن زالن تہ گالن یتھنہ امیند رور ناؤ
 ماجہ منہر کتھ بوز تھنہ - شری شورہ نوون ناره زور
 یتھ بڈس جوشس اندر تھوہ ژہٹہ مایین اور یور
 نافلک لوگ ہو کتھ - ژمنی لوگ شوگوڈ نیک بو فتر پینڈ
 امیندس آتھ شورہ خانس کانہہ کئی روڈس نہ گنڈ
 ماجہ تاتھ پج پہ ژھٹہ لچ دزہ - ژھانڈن دور جای
 ناره بادس بروٹھہ کئی روڈس نہ پینچ کانہہ تہ رای
 لچ تلاشس کانہہ دو پایاہ شوٹھ یتھ موقس کرن
 چیم ننتی مشکل درن - پانی بجاوون دودہ کڈن
 اس لچ پڑا تھو سو سو چیس کتھ وایان اکھ مشراہ
 وادہ مالاه یتھ اتھس کتھ گو امس بروٹھہ کن کھڑا
 واد کرنے لوگ تھنہ - میر لون شہلہ تھنہ
 مشرین اوٹس پہ ژوریم - کتھ شوڈیس ستھ گیس
 بادس امی زاتھ پنی - زورہ زوری وفتہ لوگ
 وفتہ سین نار تیز لچ - پیو امس سودا پہ دروگ
 دزہ لچ واری ژوپا لری - دور دوری ژلہ لچ
 پھوڈیس کیاہ - مہا وے کس حال - گامڑ اس کچ

پانہ اوسس کار کو رمت۔ پھیرے اوسس نہ دار
 پانہ سہی اوسس یہ پیتیرن۔ پانہ سہی اوسس یہ بار
 ژور ز آرنہی ژور شری تی آکھ اوسس تم کھنہی
 مارچ ہند رو دکھ نہ پاسی۔ واتہ لو دکھ تس دو کھئی
 ژورہ وی شری اُشہ پنے پنے جہے آکھ طفاں
 ناؤ رو دکھ خاک آب آتش ہوا اندر جہاں
 نازنیں بلج ایشورس کن لین سپتہ کرہ گتہ
 دار بر ژور تہ تہ۔ اترتہ کولس تہ داتہ تہ تہ تہ
 ایشورن وچہ گتہ یہ امیشور پریف پتہ پتہ
 پتہ بھاؤ امیشور پتہ تی رازہ اصلک بھو و نس
 چکھ ژہ مایا۔ مینر قدرت۔ رومنا مینر یژہا
 شری کر تہ پیدا۔ کرن اوسہی کو تہ میدوئی رضا
 تھو ژہ و تہ۔ آتہ مہ کر۔ اندیشہ تر اوتہ کار کر
 کائناتک اولیں سامانہ جبل تیار کر
 شر کرن پینتریم ژہ پیدا۔ ژور تہ قولہ مینر
 پانترہ وی بجا پرتہ میلہ پدین مینر
 نازنیں ایشوری مایا۔ یا مہ تہ لوز کتہ
 گاش پڑوون۔ کون تر وون۔ آتہ تہ تہ۔ لہنہ و تہ

۱۔ دھیان میں مگن۔ محو ہو کر ۲۔ قربانی دینے لگی ۳۔ خموشی اختیار کر کے ۴۔ قربانی ۵۔ انکسار محویت
 ۶۔ خواہش ۷۔ تمہارے پاؤں چومے گی ۸۔ قدرت الہی ۹۔ نور حاصل کیا۔

پانہ سئی سیتن کورن سو بچاہ زکس پیدا کرن
 پانہ زہ وی مٹھ پانہ وونی میلن رلن یکجا سمن
 یام آتھ سو خپس سنیئے۔ پر دہ زن تھو دگو و تھتھ
 دراؤ لون ستنان پتیریم۔ اوس زن روتھ کھٹھ
 شر سوایس اکاش کینر و ناؤ تھو کینر و خلا
 کاڈ داسر آتھ دمن مننر رود ہر جا رونا
 خاک و ابلس نارو بادس۔ کہنہ بالنس کن کشش
 مٹھ تمن آوارہ گردی۔ مٹھ تمن پتیری تپش !!
 پانہ زہ وی یکجا سیمتھ۔ اخلاصہ کئی لگی بھرنہ دم
 ماحہ مایاے فضا وچھ وچھ شرح پتر روز رزم
 اسنہ لچ پوت پوت وٹھو سیتی نظر تر اون ژو پاری
 بھارہ اوسس کار کانہہ کر لوی۔ نظر تھاون ژو پاری
 ہر تہ تر اخلاصکوی۔ زن وکیور پشن مند یلن
 کرالہ ہندی پاٹھی پوہی مایا زکس پٹھ تھوون
 مھرنہ لچ زن بانہ۔ یازن پوش وڈ پداون تھرن
 زکڑہ زاکڑی شیتھ لچھ تی ژور لچھ پیدا کرن
 وٹنہ آہر پڑھ چھیلہ لیلہ شاسترن پوتھین اندر
 کاشکارن وونی سپی وونی کاٹھرن بانن اندر

۱۔ قدرت کے چاک پر ۲۔ اگائے۔ پیدا کئے ۳۔ جاندار

۴۔ شستروں میں۔ پراؤں میں

زندگی تہ موت

بروئے کُن داتھ مہ پیو اکھ مشککن منتر مشکلاہ
 حل پیٹیک زھانڈان رُودس رات دود ہر گاہ بیگاہ
 شاہرہ شاہری گامہ گامی جائے جائے و فی و تم
 زانہ کس کس مانہ کاتیاہ خشک و تر منیرل و ٹرم
 گاش سورم آتش تراوم۔ ناگہاں قسمت جلیوم
 کوہ دمانس اکس تل پوشہ باغہ نظر گوم
 اتھ دمس تاتھ مہ و جھمتی باغ اسم بے شمار
 اچی مگر کرم کشش تھو ولس گنڈتھ کورلس بیوار
 یک قلم وف زن نجم بانس اندر تھووم قدم
 کیاہ و جھم۔ باسیوم کیاہ کیاہ۔ بھاوہ نس سمب چھم نہ دم
 شوچہ۔ یودوی اتھ و لو کار لیکری گار لیکری
 بارنس آثر تہ نری در اثر تہ ننی بچی باس و فی
 شوچہ۔ یودوی اتھ و لو اومراوتی دھرتیہ پیٹ
 سورگر کوئی ہاوان درشن آدہ مس پرنتھوئیہ پیٹ

۱۔ بنائی ۲۔ امید ۳۔ بیان کرنے کو ۴۔ ظہور میں آئی ہے۔ ۵۔ اقتدار پر ہے ۶۔ زیب دیتا ہے ۷۔ ہر گاہ

۸۔ رُوی زمین پر

شوہجہ۔ پودوی آتھ و لو آہتر ویکاس گل پری
شانہ کریمتھی۔ مت کہ بھر تھئی۔ جامہ و لیتھی غیری

شوہجہ۔ پودوی آتھ و لو شہزاد اکھ رنگیں مزاج
گلبدن گل پیر من لاکھ گل منہ شیر تاج

شوہجہ۔ پودوی آتھ و لو اکھ نازہ تھر اکھ نازہ گر
رہز بنگا کر تہ ساز کی زانو و فی اکھ سازہ گر

شوہجہ۔ پودوی آتھ و لو جانی نیاز گل رخاں
دلفریب و دل پسند و دل کش و راحت نشان

شوہجہ۔ پود آتھ گلشن میکش و ن مینانہ اکھ
گل تہ مل۔ ساقی تہ ساغر۔ پیالہ تی پیماہ اکھ

شوہجہ۔ پودوی آتھ و لو گیارچ تہ دھیاریچ اکھ کتاب
پانترہ جس تی من و بھان اتی راز ہستی بے حجاب

شوہجہ۔ پودوی آتھ و لو اسراہ لوی منہ مخزنہ
شوہجہ۔ پودوی عاشقن منہ آتھ و لو اکھ وعدہ گاہ

لوکر بدی تی لو جوال ڈیٹھ نظاری چھاوہ نہی
پنہ پنہ رائہ ترانے کطف ہستی پیراہ نہی

اُس آتھ باغس کنوی لچہر ترو پاریچ لکن
مسجد کن مومنن پڑھ۔ مسد رن کن پڑھ ہیندین

اسیر پر ۱ حقیقت شناسی ۲ محبت ۳ پارچ جس ۴ دل

جو بن پر ہے۔ جاموں میں نہیں سماتی۔

باغ اوس آمنت تیریتھ پود تراوہ نس اوس نہ دتھ
 خورد دو نو شک اوس دوی پو شہ نئی منتر اوس کتھ
 بڑتھ اکھ مت اوس پائش دین و دنیا مشر تھی
 مت تیتھ منٹانہ آسے دین و دنیا پڑتھر تھی !!
 راکھ پنے باغہ اندر تھی تر و دے سوت سوت قدم
 دور دورے - تڑ تڑ تڑے - دون دیتھ با چشم غم
 ناگہ رادوا میلنا تیتھ نارہ اندریم شہلیم
 درد منداہ آسہ نا کا نہہ لیس و تیتھ شرنیریم
 کیاہ سنا دینشن پو کا نثر شاہ رازہ دل لیس باوہ ما
 مانہ میو نوئی زانہ ہے کا نہہ - غم بہ اندریم تراوہ یا !!
 دور بوزم اوس یم آلو دوان اکھ حال مت
 حال دل را با کسہ اظہار کردن مشکل است !!
 گوم آلو یام گوشن درام شر - بیوٹس پو تیتھ
 اچھ تھویم پوشن گنوی - رودس خیال منتر پو تیتھ
 پوشہ نئی منتر اوس پو شاہ تیتھ و جھتھ مومت بہ کس
 تار گومت - لارہ لدریو چہار لہ - تھو کس دولیس !!
 پانچھا اوس زن تختس بہتھ شاہی سران
 تابع فرمان اوس پوشہ نوئی منڈ اکھ جہان

را حیران ہوا - عالم حیرت میں پڑا

برونتھ کن شاہس مہ و انتھ با ادب سرخم کورم
 خود پر تیر کار بگری وچھ وچھ منس کیاہ کیاہ سورم
 مدعا - گند منس مدی - وچھ منس مہ اندر پچھ ہیسر ہین
 گوم ادش جاری اچھو - دود سورہ نگ رودم پڑ زون
 لوکھ گامتی اسی پائس - اتی سو پائس پوش رود
 یا زون ہارین ہندوئی آ لین اندر گلکوش رود
 اری گلن ہندی پاتچھ ہین پڑ تھ مہ - مرد بے خبر
 حارہ سائس کتھ بوڈ یومت چھکھ ٹیمک اظہار کر
 چھکھ اچھو تراوان ادش ہاران زن جو یو تھ خون
 جھی گھر حاس پیرالی جھی پتھس لچھر تھ زون
 جھوپی تھ آمنت کیاہ مصیبت مشکس کتھ چھکھ روان
 یا اتر جھوپی بھارہ کانہہ کورمت زیتھ دونی چھکھ لشان
 ساہہ بدی پوت بارغ وچھنے آئی کاتیاہ شوقہ متری
 ساہہ بدی برونتھ کن تھقی پوت انتھ کاتیاہ ذوقہ متری
 بارغ چھاوتھ دود گساوتھ - شاد و خنداں کالہ چن
 پرتھ آکھاہ پینس مرس کن جھوپی دواں مست و مگن
 اکھ تھ چھکھ زاتھاہ عجیبی لینہ کائٹی لینہ کانہہ
 پانی پائس سیتی خیراں حال بد گم کردہ راہ

ناہ تھرت کی بہ حاصل کلام بہ خیال

رازِ اندریم بود مپه بھاوکه بود بوثر اواکه دنگ
 بھاوہ فی سبتین چھ ممکن حل تہ پراوکه مشکلیک
 آسہ ون تاثیر و قفس اوش دوتھر مثر اوا زلو
 وقتہ وقتی گل بھولن پراوہ چھ و دومت گاکلیو
 "وقتہ وقتی گل بھولن" بوزتھ پوزن بیدار گوس
 اندرین زخمین یہ میانن زنتہ کانہہ بیکار ادس
 گلی گندتھ استادہ روزتھ راز دل ہیو شمس ون
 نار تھیو وروم مپہ جگر بھو و مس مشکل پین
 عرض کور مس چھکہ قرار دراحت جاں پرتھ اکس
 پرتھضا چھکہ دلربا چھکہ - ٹوٹھ چھکہ - کوس پرتھس
 اتھ تہ سمس اس اندر چھکہ زندہ گی سمسای سئی
 زیب و ذینت رنگ و رونق تازہ گی سمسای سئی
 وای دوکھ چھم کپاہ وئی پیچی سور کورمت چھم دلس
 مشکلیک منتر مشکلاہ چھم - ہر دہ داوس کپاہ ولس
 روزہ بکھ آمت تہ اوسکھ روزہ لس چھوی کوہ دار
 کیا ز چھوی تیل ہر دہ داوک کیا ز چھکہ بے اختیار
 پیچی پہ سوری سوری اس متھی کنی چھس پہ انھو کھیس کو مت
 مشکلیک چھم حل تہ مشکل مشکلیک اس انھو چھس پو مت
 بوز رازن حال - اوسم یثتھ نہ میتھ رس کپسہ گوس
 تابع فرمان تپندی اسہ لگو - واری سوئیو س

پانسی سیتن سوران او س زکته ژهنم اسن
 کياه اتر کورمت ميه اوسم تیتھ زیتھ ژهنم اسن
 مینی حالت وچه په رازن بهیر لون کرم نظر
 سارپی پانس ميه ژایم تهره - دویم ای لشر
 ساره کوتاه مچکه نه کوتاه چھوی ژیه گوشت غفل ناش
 مچکه کمن بهیران کوجن - مچکه گوشت کوتاه زراش
 مچکه سینومت کته غسن - دیوانه گوشت مچکه نه کياه
 مفتگی چھوی درد سر کياه بل ژیه هیومت خواه خواه
 هرده وادی مچکه نه تره زن - کین نه چھوی ترومت
 هرده واک لایچ دایک گون ژیه چھوی مشرومت
 روزه با پودوی په پیتی اکھ خانه داماداه و نته
 گزته با پودوی په پیتی اکھ مانث مندل هیو بهته
 بر تلک پونا ميه سارپی گنر زهن بڈی تی جوان
 اسپانم ميه سیتن تلته کڈی کڈی ژھان
 مینی سارپی پانچھای روزی خاک ترے
 مینی سارپی بستان روزی میانه گھرے
 ناؤ میونوی دینھس منتر نامہ اثر روزی
 بھاؤ میونوی کونکئی منتر پانچھ پانچ روزی

۱، مالوس ۲، خوف کھا ہے ۳، فایده بخش ۴، محض ایک نام ۵، قدر و قیمت
 ۶، لالین بدنامی

ہر دم داؤک شکر یہ کر۔ گون بہ تہ بند کیاہ وئی
 سیدی چھ میاں ہستے کھاران میتھ ہمیو مرتبی
 سوئیہ بروٹھوی کوکھ چھمے جائے دنی دوان
 کرنا ہاؤکھ بہ درشن۔ کر دھین تم میون پان
 میانہ لوی ہول جھکھ آسان گو مت سار نیئی
 سار نیئی آسان جھکھ اچھ وڑھتری زن ژا رہی
 عاشق رنن تہ ستن چندہ ژورن رہن زن
 سار نیئی سین بہ چھس یکساں نظر یکساں چلن
 کوک پوڈ زن مرد ہر طفل و جوال شاہ و گدا
 پرتھ اکھاہ و اتھ پیہ نش جھادان چھوی یکساں فضا
 چھس محبت بھاؤ گراون۔ کہ نہرہ ناؤن سار نیئی
 پھائیچھ لاؤن تنہ لاؤن و ولہ ساؤن سار نیئی
 مالہ میاں نالی تراوتھ کاہن ہندی دل پھولن
 کینہہ میہ پشرو سیتی و چھتی و اتہ ناؤن سوکھ دلن
 کینہہ گوڈی مینی بناوتھ سٹوچھ راؤن مھلن
 کینہہ بناؤن تاج سر کینہہ پوز لاگن ٹھو کرن
 الغرض چھس پرتھ اکس ہیوت۔ محض ہیوت ورتاؤ نیئی
 چھی پیہی کتھ پرتھ اکھاہ چھوی مینی سیتی کا پھنیئی

ہا سجاتے ہیں ہا بھلائی کرنے والا ہا بھلائی

سوکھ بھریتھ سوکھ واپتھ تاوتھ کیونترھ کالاه زندہ گی
 کالیو جی مائیشتر پرتھ شائر نیل خواہ زندہ گی
 وچھ تھ ساری اسی خوش چلے زینی ژوسکھ ودان
 زخم پرتھرتھ مہینہ میتھ ساری وڈن ژاسکھ اسان
 کاشکارو وچھتہ پوشن بوزہ نوکھ کیاہ یہ کتھ
 گالی مچھکھ کر غل اتھ پٹھ بھکھ وٹھ جان گتھ



دایہ فارسی شعر کا ترجمہ ہے۔ لہٰذا انجام

آتمہ شکھتا ریائس سبق

(A LESSON TO ONE'S OWN SELF)

پیتی سو اوسم دراؤ کتھ کن۔ کیا ز مشین مین کل
 وئی دیتھ تھنڈم مہ کاتیاہ کولہ سرتی اہرو بل
 دروگ ہوتھم تی سروگ کتھم۔ زونم نہ اصلس ام ضلع
 گاڑہ جارائس گاڑہ پوٹھم۔ کالدا سس تالہ تھیل
 وٹھ کڈہ پیر دور منڈل دودھ ڈالٹھ گو۔ کیاہ چھ پائی
 میلنا کانہہ خبر۔ نیتھ مشکائس لیس ہا وحل
 صاحبو روشن ضمیرو۔ وٹھ ڈھکھ ہا وٹھ تھو کھ
 خاص دعاس منڈل کٹ شاتھرو سوئی سوئی عمل
 لولہ جنسی تولہ باراہ پانی پائس پود کرکھ
 پائٹھہ گرش روزی شیمتھ پائی تھئی پنج وڈل
 شرانہ دھیان نیتھ نیمی پیر اندری مل تھ کائس
 کیاہ سر کیاہ مانہ کیاہ مطلب چھ ہا وٹھ لائ تل

۱۔ یہ شعر بھگوت گیتا کی تیسری ادھیای کے ۲۱ ویں شلوک کا ترجمہ ہے۔ ۲۔ محبت کو جنس سمجھ کر اور اسی سے
 ۳۔ اپنے جسم کا وزن کر کر خیرات میں دینا ۴۔ پانچ بڑے تاروں کا ملاپ ۵۔ دب کر رہے گا۔ بے اثر ہوگا۔
 ۶۔ زندگی کے بھگوتے۔ بھگوتے تنازعے۔ سختیاں ۷۔ میل کے مطابق ۸۔ میل دور کر ۹۔ معنی

کیاہ لہکھ ہر گاہ پھلکھ دامانہ بیسند ناحق
 مصلحت جی نل پھورت پننوی گوڈنی ژہنی جامہ چیل
 تت سوروی پریف ساری ڈچہ ژہ تھوکیاں نظر
 لالہ چھا۔ کنول پہ چھا۔ چھا کوئنگ تہج۔ چھا آہ و
 پرتہ پانی پود کونی زانکھ تہ پراو کھ سہڑہ بھاؤ
 کتھ لہکھ پراو کھ پچ و تھ۔ بوزہ ناوان اُس نل
 توڈرتن سامانہ پتھی تھ شایہ شوکھن پیدہ کرے
 گاشدارو بھیدہ بھاؤس جیس ژہ گر شو شوہ ڈل
 وچتہ آشتر زانہتی عنصر کنی اگر کونی
 بھائی مشرتھ بھا جیٹھ آمادہ جنگ و جدل
 بیکین ہنر دستگیری۔ بیدلن ہنر دلیری
 پاٹھ پوزا بے مثال ولعت خوانی بے بدل
 تھ ووکھ لاکھ تھوئی۔ تھ تھ کرکھ۔ تھ تھ کرکھ
 کاشکارو بیول رت رت ووتہ رت پراو کھ ژہ پیل
 دانہ دانی تھو ژہ پڑھرتھ۔ ہوش کر ہاسن ہچن
 بیول پھلس تی کھل پھلس چھوی یاد تھو ضرب المثل

۱۔ اُس ایک ذاتِ حق کی مختلف صورتیں ہیں ۲۔ غیر ۳۔ ایک ماں باپ سے پیدا ہوؤں کا رشتہ
 ۴۔ صحیح انجام رہا صحیح راستہ (صداقت کا راستہ) ۵۔ لیشوری ۶۔ قدرت نے ۷۔ نقادوں کی
 حالت۔ امتیاز ۸۔ منبع ۹۔ تعجب۔ حیرانگی ۱۰۔ بھائی پن۔ برادری ۱۱۔ سنبھال کر۔

پنج آشتی (دل کی سقراری)

(PEACELESSNESS OF THE MIND)

و فی دہم اندری اندری۔ اوسم سورن کیاہ سورم
 بیتھ مپہ سمسائس اندر۔ اوسم گرن کیاہ کیاہ سورم
 مایا جے ژاٹھان سوز مپس پرنے سبق
 ژاٹھان منتر سبق۔ اوسم پرن کیاہ کیاہ سورم
 ژاٹھان سیتی مے لیوگم پورم گیندوم دروگم
 فکر پوچھن مندر وخن۔ اوسم ترن کیاہ کیاہ سورم
 گوس بلن بلن منتر واپن اوسم ورن
 ورن ژھونڈم ژھونڈم تہ در۔ اوسم ورن کیاہ کیاہ سورم
 ورنڈم پورم کاٹیاہ۔ گوتھم شانتی گرنھتی حاصل مپس
 من اشانتی رود۔ ورنڈم اوسم ورن کیاہ کیاہ سورم
 ورن مپہ رودم ہرذری۔ خوش پاٹھی یس رودس زرن
 زرن زرن اندر نگہ۔ اوسم زرن کیاہ کیاہ سورم
 رات دودہ زیوہ گیم کاٹیاہ۔ خزانہ مپم
 شوچہ باپتھ زیوہ راہ اوسم گرن کیاہ کیاہ سورم

۱۔ کتابوں کا سبق، ۲۔ طریق کار، ۳۔ اختیار کرنا تھا، ۴۔ فاقے۔ ۵۔ روزے رکھنے، ۶۔ سکون، ۷۔ خوف، ۸۔ خطرہ۔
 ۹۔ جی چینی، ۱۰۔ ہر ساعت، ۱۱۔ ہر لمحہ، ۱۲۔ برداشت کرنا ہوا۔

پریف وچہ رگہ رنگی - خوش کیم کینہہ کینہہ کھرم
 زانہی نہ وئم نہ پریف - اوئم کھرم کیاہ کیاہ کھرم
 من وچہم سر ساعیہ تعمیرن زین چنے جران
 کھرمی برائش مہ نیتہ - اوئم جرن کیاہ کیاہ جھرم
 کتھ وئم پز پز تہ دوہیم نہ یو فری - نہی زانہہ
 کیاہ فرن لایق وئم - اوئم فرن کیاہ کیاہ فرم
 زانی کارو کاشکارو ہو وئم رت بد - نگہ
 کاشکار اُستہ کھن اوئم برن کیاہ کیاہ پورم



ویلہ وزیر تیسر

"یک لحظہ غافل گشتم و دامان یار از دست رفت"

کیاہ و نیومس در او فانی بخوہم چہم جگہ گشہاں
 ز لہو بہریم شاید بختی جہس یا نہ سہی سہین پشان
 فیروزش پیٹھ اوس سحر تھ لاکھیتی اُس پلو
 و چہنہ لوگ میس کن مدی گنڈ تھ تہ دو نم لولہ سان
 زہر چہم گوشت تہ بہرہس و لیل چہم نی اکھ زراہ
 دور چہم و ان سیٹھاہ - ان کوہ چکھ تھالس بران
 اوش میہ طارین منتر روم - لون کن و چہم کل گگیش
 تن تہ من اوسم بٹس کن - اسہس چھاوس و چہان
 اکھ موہاہ کھور موہ و ونا - چھاؤ لیٹھ سہیم بٹس
 کھڑی کھڑی اُس ز لہو بوزم کنوئس کن و نان
 چھاؤ اٹھ سکھم ز لٹس کیت آن بہ تھالس شیر وونی
 تھو چہم گردن و چہم درامت سو - زن درامت میر پران
 ہوش حیس روم تہ پتھرس پیٹھ پس الدف و کتھ
 تیر کھڑی پانس چہم - آنتہ گرن اسم روان

را، فرصت را، کھانا را، روال روال

تیر لوگم بخانہ ویرانی کریم۔ فاقی کو رٹم
 چھاوہ روشتوی کوہ کھیووم۔ کوہ کچ اسیم زبان
 آستیتی اوٹم پیسہم ارڈھ ویلہ وچھتی کیاہ نیسر
 سوہہ منت از راہہ رووم۔ نیسرہ پنی چیس نشان
 اکھ ارڈھاہ سل آسہم کمر پترہ کتھ اوٹم روون
 نیندر کریم سور سیندر۔ اندرہ اندرہ چیس گلان
 کاشکارو فاقہ تینند شراکہ زن چیس شکسی
 باکہ چیس وونی سار وائے سی سوران آیس پوتان
 پشہ لشنی نیرہ کیاہ۔ پوت پھیرہ۔ تھویر بھاوانا
 بھاوہ شترہ تھویر۔ مریہ بروٹھی چھا مران

را، اپنی سچی محبت پر بھروسہ رکھ۔

(نوٹ) را، اس نظم میں تصویر اور زبان خصوصیت کے ساتھ کشمیری خاتون کی ہے۔
 ای بارہواں شعرخص تقاضای انہما رہا دی ہے۔ درجہ عنوان کے مطابق نظم گیارویں شعر پر ہی ختم ہوئی ہے۔

غفلت

کوکر ژالیم والے سوئپتہ - مسچتو ہر دہ ہش کوکر مس
 میڈن لائق کوکر پانی - کوکر غفلت - گندم پانس
 وچین چھپم چائنی کن وونی - چھپس تقصیر بھوریم کیاہ
 وچین گندم - بچن گندم - تہ - دینم وچھپوس سوئس
 یہ اوسم - راوہ رووم - گوم سوئی ویتھ نین صابن
 تہ ماسوچم کوکر ہسم ما پونتر ہواہ روزن - لگیم تاراس
 بدلوئی رنگ مشراوتھ زما پکر - دراس لا پودا
 پوس شیش - گرا رودس - گرا شہلپس - گرا تاپس
 وچھان اوس زبے سامانہ پرتھ رنگی پوچھس - اماں
 یہ زاہ زوم نہ شوچھے کیاہ تہ کس سامانہ کتھ رنگس
 ملکہ مشرتھ میہ وایم زھانٹہ یتھ سمسارہ بودس منتر
 ہینی آمت ٹوی چھس وای! سہلا بس تہ گردا بس
 کوکر تھف چیرہ پرار بدھس تقدیرس
 یہ زانتھ ناؤ پیو تقدیر پینس
 فعل و اعمال
 کار کر توش
 خیرات تقدیرک
 پرار بدھ کر من ہرند
 بدستھ پیو پورہ پوری بے شعورن کوہ تھووم جیس
 مے پیشورن

دِوِیَم چھم دُور مَنزل - قافلَس سیتی بَرنیم روزن
 مِوِٹھم نیندرے مِتس چھم قافلَس نیرن بَرنیم پَرس
 پَریشاں چھس - پَشیماں چھس - کُورم کیاہ نیندرے موت لوگم
 مِیہ مِیلیم ہم سفر کس - پاوہ صورت بھاوہ حالت کس
 تَمَن لُورانہ راتَن اَسِہیم لَعلیم کُن کورمست
 پَہ وِچھہا کِیا زِیاہی عاَلَمَن مَنس شَر پَستہی کونس
 تَہ کِیتے وَتہ وَتَی کاشکارو لود وِچھکھ وانکھ
 لَکھکھ پَسل کِیکھ پَین کِیا وکھ تھوکھ برونہہ کُن تہ اَمبارَس



مایہ مشرئی

گوم کنن زین زبہ چھئی۔ تاری برن ژھنم و تھئی
 مٹھ مہہ نینڈر تہ موٹھ مہہ کھیں۔ زنتہ خزانہ مے لبھئی
 پیدہ گیم دس خوشی۔ یادہ مکوئی بہار آم
 پتھر پتھر تہ مو مشرئی۔ خود بہ گیس و تھتھ
 تراوی مہہ پیری سوئی سوئی۔ مٹھہ صدانہ بوزہ کانہہ
 لوکہ بیڈن مہہ ماگڑہیم۔ گڑھنہ لجس گلی
 ہیر بونی چھو لم چھو کم۔ تھنہ ملک نشانہ رود
 رتھ مہہ سجاوٹھاہ۔ کرم شیشہ محل درتم پتئی
 شاد گیس ہیکٹہ لبھم۔ پرانہ زچے نیبر بسم
 بٹھ مہہ جھتھرے تنے جامہہ و لم بونی بونی
 دارہ کئی تھوم نظر۔ دورہ پیٹھئی بہ بٹھ و جھتھ
 وچنہ لجس و تن کئی۔ توری دس لجم و چھئی
 حورہ پری چھہ اکھ کٹھاہ۔ ناوہ کئی چھہ آپسرا
 چم مہہ بوس بہ بوزہ با۔ چانہ زلیہ ہتی و مشرئی

۱، یہ سنکرت لفظ ہے کشمیری اٹھ رتھ

شرمہ گنان آم۔ و شہ۔ شریہ زلیم میہ کر سنا
 گرمیہ لگیم گنن پھلئی۔ شیریہ لاہی گنہری
 چاہنہ پر کاشپے زردو بارغ پھولن میہ پھس پھولان
 بارغ و چھتہ زردن کنئی لوکھ دوان گزھن و متئی
 و تہہ گنن ز کاشکار اوس ہوتئی گوشت آکھاہ
 مرہہ کنئی غزل و دین۔ مایہ شریہ کپن و نئی



را نوز کی کرون سے

آہنچ کرئی تہ بدتھ کرئی

”آہنس کرئی چھی ویر بائمن۔ بدتھ کرئی چھی ناو لمئن“

(نور الدین صاحب نورانی)

نوٹ:- اس نظم میں آدن (اٹھتی جوانی) اور بجر (بڑھاپے) کا خیال کر کے ہر ایک پہلے مصرع کا وزن یوں ہے۔ ”فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن“ اور ہر ایک دوسرے مصرع کا یوں۔ ”فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن“

ضایہ مو کر تہئی جو آئی نور الدین چھ وڈنت
 آہنس کرئی ویر بائمن کرئی بدتھ چھی ناو لمئن
 چھی یہ دنیا پوش آمت پھولتھ ہو چانہ بابت
 پوش وچھ وچھ ہوش کرئیے میتھنہ مسو من تہی بھر من
 آن تر پانی جھوگ کر مک۔ پاکہ ناوَن جوشہ سین
 میتھنہ لاگھ تھیتھہ کاہر۔ کورہ بانس لگیٹھ تمئن
 دم سندھایتھ ہو دم مس ستی تہ دم دم خوی تھو تہ
 دم نا آسان دم دتھ کھاپہ وانگ بسیتھ دمئن

۱۔ عمل ۲۔ دل ڈانا ڈول نہ ہو جائے ۳۔ آب و دانہ ۴۔ کئے کاھیل ہے۔
 ۵۔ کیل۔ لکڑی جس میں دھواں ہی زیادہ ہوتا ہے اور جوش کم۔ آگ فوراً بجھ جاتی ہے۔ اس کا دوسرا مطلب ہے۔
 کاہل الوجود۔

نرنا منشی چھبہ مہوشن۔ شوہر روزن پینہ کپٹینے
 شوہر ویرے جیس امان کر۔ پتھنہ پیو گانے
 دودھ پنی رتی آسنی پرتھ کانسہ کن پوسو دڑہ وچھہ
 کانسہ کن وچھس گڑھی کر پٹھنہ دھن پنی پتھ نہ سمن
 بالہ پانی ساو دانئی تھوڑہ من پودھ پانڑہ وی جیس
 کالہ پتھ نو ویرہ پنی مشر گڑہ روستی پٹھ
 زبہ روزتھ زبہ دل پودوی زہ روزکھ آداسن
 پانڑہ دودھ گڈا وٹھئی تیری کیا زہ روزے جھیم
 زخم دھارن اکھ پرکھیا جھی بناون لاکھ دایکھ
 لاکھ پراون پان اگتن چھوی سمن تی آہہ
 کھیو پ کئی اندام وچھ وچھہ گالئی جھکھ گڑہ مہ کھوس
 شوہر منشی شانت روزتھ شانت بھاس پتی شمن
 کاشکار وکر مہ بھوئے پتھ نہ روزی بیٹھ کانہہ لیل
 دھیان تھو ساران کھتے بہہ دراوے کچھ نہ درمن

۱۲ انگارہ ۱۲ زیورہ ۱۲ نرمی اور جلیبی کے ساتھ ۱۲ برے دنوں میں ۱۲ ادا ایل عمر سے دن قابو میں۔ برقرار
 ۱۲ بہادریوں میں ۱۲ شروع سے آخر تک ۱۲ موت کا ڈر ۱۲ دنیا میں پیدا ہونا ۱۲ امتحان ۱۲ فائدہ بخش
 ۱۲ فائدہ اٹھانا حاصل کرنا ۱۲ آگ میں کود پڑنا۔ مشکلات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ۱۲ خود سری بھول جانا ہے۔
 ۱۲ پریشان کن ۱۲ پریشان نہ ہو ۱۲ عمل کا کھیت (FIELD OF ACTION)

سحر

شیخ نور الدین صفا نورانی فرما گئے ہیں :-
 "سبیلہ میں گونز ہوئی - تیلہ سُو نہ زہین
 بھجر ہاؤ نہ تہہ میں نہ زہا"

میرے کانوں میں جب اس دعائی خیر کی آواز پڑی۔ میں اس پر وچار کرنے لگا۔ کہ آخر وہ کیا دقتیں ہیں جن کا انسان کو پیرانہ سالی میں سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ کون سی علتیں ہیں، جو بڑھاپے میں مجبوراً سہنا پڑتی ہیں۔ وہ کون سی سختیاں ہیں جو آخری عمر میں ایک بوڑھے کو خواہ مخواہ پیش آتی ہیں۔ وہ کیا باتیں ہیں جو چھتہ عمر انسان کے دل و دماغ پر ایک برا اثر ڈالنے کا اندیشہ ہو سکتی ہیں۔ جن کا جائزہ لے کر ان مہارشی کو ایسی دعا کرنی پڑی۔ کافی غور و غوض کے بعد میں جس نتیجہ پر پہنچا اس کو میں نے ذیل کے چھ اشعار میں تقلید کیا۔ ان اشعار کا مطالعہ کرنے پر کس کی کیا رائے ہوگی۔ ساتویں اور آٹھویں شعروں میں نمودار ہے :-

لوگم ژھوپ تہ دوہم کول۔ کرہم گر تہ کڈیہم ناؤ
 روڈم کتھ تہ کرش ستر۔ روہم پوٹ تہ ملہم طاؤ
 مژرم زکیہ تہ وینمکھ کتھ۔ دوہم کاوہ گاٹل ہا
 دوہمکھ دای۔ دیتیکھ جیس دوہم واز پینے آؤ
 دیتیکھ نیائی انٹر اوٹھ۔ بازگوکھ بدہہ کن صاف
 ونے لگی بہ وٹھوئی تلی۔ وچھوگوکھ بہ بازری دراؤ

رُودس شانت دودم شتم - تراپم گار تودلم نار
 دودم کھوڑه بڈ زلمک - دودم ماجر کھه کیت زاو
 بادم زور بھیر مکھ متھ - کھوڑه رودی شرو کینن تراي
 دودم چیس تہ زاتھئی پڑھ - راکھیس بیز راکھیس بھاو
 پوڑھ مکھ سوکھ تہ بر مکھ مائی - کر مکھ جائی نیشن منتر
 دودم رای چیس کیاہ تام - زاسنس دی پہ لوک تاد
 تاران چھیتی تہ کر کھئی اتھ - پڑی تی لوک وندوی ہین
 سادن شاعون مٹری مٹری - وچھتو کاشکارن حیاو
 مٹری حال - دودم چھئی اچھ تاران ہین کڈنی کاتیاہ
 اسیس بڑوٹھی آمت یی - طاہر بارہ ون ہو تراو

سبق

بجرس ویا ز جھی بے پڑھ بھاوکھ زاہ تہ بوزکھ یی
 کتھ چھوٹی واکھ ویدہ زھمت - دیوس پان تری شیراو
 بجرئی پانہ روگاہ اکھ - پوڑھمت کد چھمت زگتن
 تاران پوٹھ تہ ہودری چیس تروکئی پیی تہ کور تہی کراو



منک سامی (دل کا مالک)

”درمیانِ خانہ گم کر دیم صاحبِ خانہ را“

ژھونڈم وَن نیرینِ نیرین - بالَن کوہنِ غارنِ گوہن !
پیٹھنِ سرنِ ناگنِ منٹھن - گر جنِ مُقاسنِ تیرتھن
گوڑ داہنی تی مندرن - استانہ نی تی مسجدن

اوسمِ ہوسِ رُودسِ دُون

سامی منک تو ری لبھن

زونم نہ سامی ما منک

اُستھ نشے چھسِ دورہ وَن

اہلِ سچو من جو تھن - سراپو کینِ پیغمبرن

پیرنِ فقیرنِ غا ملن - بابنِ ملن تی کا ملن

سادنِ نہ درویشنِ ریشن - سنتنِ سیدھن تی ست زَن

پرژھی پرژھی تھو کس کو کینِ ٹہن

سامی منک ما ڈیو نیٹھون

زونم نہ سامی ما منک

اُستھ نشے چھسِ دورہ وَن

مُشریتھِ شخسِ پیٹھِ مُشرکتے - پھرانِ زنِ ڈولمِت و تے

ژھارانِ پرتھِ کوچے گلے - گارانِ شسِ تھلے تھلے

لوکن پر تھن پیے پیے - شرمیون ما وچھوکن تو ہے

سے سے یہ کیاہ دیوانہ بن
چھس کورکن وچھتو لمن

زونم نہ سائی ما منک

استھ نشے چھس دورہ ون

پوشن ہندس ولورس وچھس - زونے ہندس نورس وچھس

سیریس تہ پراگاشس وچھس - سازن ہندس سورس وچھس

سورس وچھس سازس وچھس - فرہاد وچھنوس وچھس

شوقس تہ ذوقس منتر منکن

لوسم پیہ اچھہ کیاہ کیاہ وچھن

زونم نہ سائی ما منک

استھ نشے چھس دورہ ون

رائس دورس صبح و ما - شومیس اندر رودس کھڑا

قولہ کورم تولم ہوا - ہونڈم ہونڈم میونم فضا

میگھن ترن بوزم صدا - سوڈری کورم در بے بہا

آکاشہ ہیور رودس کھن

باتالہ پون گورن تچھن

زونم نہ سائی ما منک

استھ نشے چھس دورہ ون

ا، خلا میں رہا گرجتے ہوئے بادلوں کا۔

ہمیرے گوشت ٹنگی اکھاہ - ویرے منگن و نیمتر کتھاہ
 حائی امئی گاہ و بے گاہ - ناکام تی گم کردہ راہ
 گوشت پریشاں خواہ مخواہ - زھانڈان کیاہ پراوان کیاہ
 گاہے گنڈن گاہے گیون

گاہے اسن گاہے ودن
 زونم پڑ سائی ما منک
 اُسٹھ نشے چھیس دوبرہ ون

باریکین رودس سنان - سولوت ڈینجن کھسہ آنان
 شوبھے یہ تراون تتی رٹان - پل ناخٹکئی چھکری ہویان
 وارتھ پیس پی نو لبھان - تھنڈتھ زمین و آسمان

گہ کاشکارن کن و چھین
 گہ شہسوارن کن منن
 زونم پڑ سائی ما منک
 اُسٹھ نشے چھیس دوبرہ ون



لیلا

کریم مالہ پوشن ویرہ چانے
 ژیرہ نالئی تراوہ ہی میانے کوسانے
 دوہس راتس پھی آٹا کریم
 اندری اندری منس رتھ پئی مھریم
 اوئی کاشی تہ بھاشی مے دریم
 پئی لیلای ہر ساعتی پریم
 گرہیم نا آلوہ سیود لالہ میانے
 کریم مالہ پوشن ویرہ چانے۔ ژیرہ نالئی.....

ہر تھ مایا پنی پنی گوزگت لون
 عقل حیراں و دگن چھایا بہ چھا سون
 مقرر اکھ کتھاہ تھو شخص مرن نہ لون
 دوان اتھ آئی گاٹلی وایہ یاہ وون
 ژیرہ روستوی چانی مایا کانہہ نہ زانے
 کریم مالہ پوشن ویرہ چانے۔ ژیرہ نالئی.....

لامیدہ خواہش بہ فاقے۔ روزے بہ قدرت

یہ کینڑا ہاں ڈر آڈر نظرے گزھائی
 تر مایا تر کھر چوئی چھوئی تھرائی
 چھہ تھن جانی لطف جادائی
 چھہ باقی تارہ تم کار جہائی
 دنتھ کوتاہ تھئی بوکج زبانی
 کریم مالہ پوشن ویرہ چلے - رتھ نالئی ...

گئے زنجی سیٹھائی کرٹھ باسیوم
 گئے سیٹھئی موڈرتی میوٹھ باسیوم
 گئے تھوٹ تی گئے پڑ زلیوٹھ باسیوم
 گئے زرخیر گاہے میوٹھ باسیوم
 غرض مایا پتھ پتھئی کس بچھانے

کریم مالہ پوشن ویرہ چلے - رتھ نالئی ...

گرا بردار تر و پرتھ مون دورم
 دماہ دتھ پونترہ پنے سار تھورم
 گرا مشلہ تلم تلم ویر ورم !
 کتنی کری کری رزن رزن پان کھورم
 نہ تھتھ مطلب نہ تھتھ کانٹھہ درام مانے

کریم مالہ پوشن ویرہ چلے - رتھ نالئی ...

راہ متھوک اور ساکن (جاندار اور بے جان) راہ قدرت کا چاک (چکی) ۳۱ یاد رہا بھارچ پر تال - چھان بین دھار لیت - حیات
 راہ قدرت کا کارخانہ - عالم راہ خوشی اختیار کی راہ ہنر سے قابلیت، ایات راہ محصل کی تحقیق کی تلاش کی راہ سوچ بچار کیا۔

بھلی سوچ وچھتھ کوٹھڑ سجاؤم
 پیلیم یوتاہ تہ تینوتاہ شو بھراؤم
 پرتن دیتی تہ دھیتی زوتہ ناؤم
 بھرتھ مشکو سوگندھو سیتی تھاؤم
 گرتھکھ وچھتی پرسن بیتھ نڈہ بالے

کریم مالہ پشن ویرہ چلے۔ ژیرہ نالی...

مدی گندھئی زدرشن کر تہ ہاؤکھ
 ژہ میانے مالہ کر میو نالی تراؤکھ
 دیا دودھئی میہ بیٹھ امرت میہ جاؤکھ
 میہ بنین سیکن منتر ناؤ تھاؤکھ
 ونی کوتاہ ژیرہ میانے لائے کرنے

کریم مالہ پشن ویرہ چلے۔ ژیرہ نالی...

ژہ نی بکھ مالہ ہو گھنم گھنم تاوی
 ہرتھ پن برگر برگر ہردہ واوی
 پہ کٹھکارس آندر کیاہ ذات ہاوی
 شہیومت کیاہ سنا احوال بھاوی
 کلن چھیس تی کلن چھیس دانہ دانے

کریم مالہ پشن ویرہ چلے۔ ژیرہ نالی...

لاگھی کے چراغوں سے رہی تیل والے چراغوں سے شمعوں کی رہی چمکائی رہی خوشبوؤں سے رہی خوشنواں الفاف۔ رحم و کرم پیدا ہو گا۔
 رہا آپ حیات رہا غلاموں میں رہا میرے ہر تار کرتا میرے مالک میرے تقدیر رہا موسم گرما کی پیش سے۔ جوش سے

وُنے چیم بوش قائم دیرہ دور چیم
وُنے ماحول پر کڑھند مہم اور چیم
بیشو نکس بگر خم ماخوف ثور چیم
امی لہزان ہر ساعتی یہ بھور چیم
یہ مایا بینڈ آخر بیرون پرانے

کریم مالہ پوشن دیرہ چلے۔ تیرہ نالی۔ . .

نڑہ وچھتن کاشکاراہ اکھ چھ آسان
یتیم بہری وچھتھ کھتے چھ گاران
دوان اتھ نڈوتی گ واپہ نادان
پہی آشا منس پنس چھ تھادان
گورھم ہامو بچو بوسٹوی مہ دانے
کریم مالہ پوشن دیرہ چلے
تیرہ نالی تراوہ ہی میلے گوسانے



راثر یہ۔ قالب ہر پر کرتی کا۔ فہم و فراست کا ہر درست ہے یہ بے خبری میں رہا جسم خاکی۔ ڈھانچہ (قدت) کا نیا یا پورا
را امید رہی دل میں

لیلا

(اکھ گپیا نہ سمود)

دُکھو تھن تہ پرتھس گویئے کس آسان تہئی تی
 دپنس مہ پرکشس کیا نہ چھک پر زانان تہئی تی
 پھرتہ یہ پرتھس گویئے۔ ون کیا مصلحت جی
 کیا رو مت کینہہ یوہ پتھ چھک تھانڈان تہئی تی
 دپنس یہ زوم ظاہر اچھم پنوئی گھری مے
 آمت گھری چھس کیا نہ لاگان انزان تہئی تی
 گوپیہ دپنس پرکشس پری کنی پنوئی گھری چھوئی
 وارتھ گھرس منتر کیا نہ چھک تھن ساران تہئی تی
 تھن جی تہ پھن تی ٹھاکہ کھنڈ آسان چھوئی تہئی
 پمپوش آتھوئی بانسئی کیا نہ زاران تہئی تی
 دپنس پریو چھئی بانسئی منتر وچھہ اری کریمتہ
 ریم اری لہرنی چھم تہ چھکنا دوجھان تہئی تی
 گوپیہ پرتھس بالکن کیا نہ تہئی دوش وچھکھ
 چھک پندرہ تھنئی کیا نہ پندرہ گالان تہئی تی

دوپیس مین منتر و ترھی عمل و چھٹی تلی میہ بندے
 و چھٹی عمل سوئی چھکھ کلس ڈول لاگان ترئی تی
 سمواد لیل گوبے منتر تر کر شنی یہ بوندہ
 تھو کا شکار و گیان لیلانی آتھ دھیان ترئی تی



ماہ حقیقت شناسی

پیل

گویا چانے لائے
 وچھ گویا پئے پھلوائے
 شری بھاشہ پئے ہاوتھکھ - پیللا مودر مس چاوتھکھ
 پائش کٹوئی آیتھکھ لائے - وچھ ...
 دراکھ تھ لوس پھوکھ بھرتھ - کسا سورن ہیتھاہ کسرتھ
 درشن دیکھ تھی کیئے - وچھ ...
 وچھکھ دودک ہر تر تلان - باشن برتھ وچھ وچھ تھوان
 اکھاتہ کھیکھ پرانے پرئیئے - وچھ ...
 وچھان جھی دلے برے - زو آہ کردنتوی ہیتھ مرے
 کر لٹھکھ گڑھکھ دئے - وچھ ...
 وڑھی ہیتھ تھ ماسکھ ون - پھران منتر نیرین نیرین
 تھانڈان جھی شینے شینے - وچھ ...
 سمسارہ بندھن مشرتھی - مودر لیرے شبدن کن دتھی
 روزان چانے زائے - وچھ ...

۱. بہانہ ۲. پرانے شوق سے ۳. جنگلوں میں ۴. چراگاہوں میں ۵. جگہ جگہ پر
 ۶. دھندے - تعلقات کی آوازوں کو۔

جمنائی بٹھی بٹھی ونی دوان - دتھ ورنڈہ ونی ہنتر دویان
 نیران چانے مالے - مچھ ...
 وچتھ تہہ اچھ ٹاڈین اندر - زن وڑھنتری تارین اندر
 مشراوتھکھ ماچھکھ بے - مچھ ...
 کھیں جن تہہ موٹھ ماری مرن - آرام موٹھ آری ہنترن
 تریئی روشت کیاہ سوکھ ساڈے - مچھ ...
 لولی مرن کیاہ رات دودھ - کیاہ پاتھلی تی کیاہ چھ کوہ
 تریئی پتھ زویئے تی ہوئے - مچھ ...
 تھو کا شکار واریہ دھیان - گوگل ہریدی پنوی تہہ زان
 منجے ورنتری جھی گوبے - مچھ ...
 پتھ گوگلچ نو تراڈینے - دتھ گوپین ہو ہاڈینے
 گوپالونی لکھو پنے - مچھ ...



راستہ میں بندرا بن کے جنگلوں کا یہ خوف بہ آرام - راحت - تیولار رہا زندہ رہی۔
 وہ رجمانات (۱)، راستہ - سڑک (۸) تپہ - مقام +

پایلا

شریرامہ شریامی تہہ کر

تھو دیم میہ داتن جایہ جا - پھیران رُودس در بہ در
 گترہنس پینس رُودم نہ رھین - منسرل کریم کاتیاہ میہ سر
 تعیل حکمس پائی بند - رھندم تہ مندم خشک و تر
 میچم نہ مہلت ہای زاہ - تھہ تراود ہا ساتھہ پر لہ
 آرامگاہ ہا دینشہ ہا - آرام دل رُودم میہ سر
 اتھی کیو لبئی منسر بھاگوئی - زھاندن ہیوتم کاتھہ راہبر
 کینہہ کال گزرتھ نظر گوم - اکھ پیر مرداہ باہنہ
 کورہ مس کھورن تل استدا - مسکین لوانہ ای چاہہ کر
 آرام دل چھم رُودت - کرتہ دیا - ونتم خبر
 نظراہ کر تھ دویم بشر

شریرامہ شریامی تہہ کر

لوڑتھ خواہہ مختصر - لش کن جیمے اچھ درس
 تھی لوڑہ وچیم - لوڑہ رتھ - اچھ - زنتہ اچھوئی ژوینس

را اسی پریشانی میں را خوش قسمتی سے

میوشنس کنش منتر زن دگن - یا زن میوشنس گر لٹس
 پھیرم میہ زردی ہیرہ لون - سپنرم میہ گھبراہٹ دلس
 لڑن میہ میوشنس تن بدن - سرسان زن دیشتم کلس
 پیون زنہ زرد میوشنس کنن - نیوہم کڈتھ زن بدش جس
 سپم میہ اوش جادی اچھو - پھیرتھ گیم تھٹھ گوم شس
 حالت گیم ناگفتہ بہ - روزم نہ ہمت بھاوہ ہس
 گوس شرن - میوشنس زن - آرین کوہم زو جان شس

نظرہ کر تھ دوہنم بشر

شریرامہ شریامی زہ کر

حیران اوس کیاہ ولس - کج زن وگھر اوسم زبان
 پھوہم نہ کنبہ شنس منس - اوس سپہی آکھ کتھ سوران
 اوسم وٹن شس واپہ یاہ - بانڈری مگر اوسم گر تھان
 دنیا مٹھ اوسم گوٹ - اوسم مٹھ گوٹ میہ پان
 باسوم چیم آنتہ گرن - شریرامہ شریامی کران
 زونم پنن دست شفا - اوسم سو شیس پیٹھ تھوان
 دلوہم مدی گڈتھی میکن - اچھی نہ اچھی زن دھان
 تاثیر پر اکیویک قلم - ہوشم وچھم زو زن اذان

۱۰ بیان کرتا ۱۱ پاؤں پکڑ لے ۱۲ حوالے کیا - ۱۳ روار کیا ۱۴ روار روار ۱۵ سر پر
 ۱۶ محبت مہری آنکھوں سے دیکھنا ۱۷ نمودار ہوا۔

گاش آم نیشن - نیتروئی - کیاہ تام تس اوس وناک
 نظراہ وکرتھ دوینم بشر
 شریامہ شریامی تہہ کر

پیدا گیم پمت تہتی - ااندیم پھج مژر فی بیشترم
 مژرم تہہ اچھ لون کن تھوتھ - مژر تھ تھس بردہہ کن تھوم
 تنگ اس وچھم زاہ تہہ ما - آرا مچی کانہہ گرہ بھرم
 سختی وچھم سختی تھم - سختیہ پٹھ سختی بھم
 جالان سپدم یور کن - لبس تور کن تھکھ زن بکڈم
 مارگی تہہ ہارئی دوی دوی - شیتی تہہ تاپی ترم دیم
 دوپہم کن سی - تئی کورم - جیلت گری زاہ ما کورم
 راحت ہوٹھم کھن چن ہوٹھم - فرحت مٹھم بندر مٹھم
 بیران پینر رودس دوہی - پینر پی پینر سوہی دگر تھم
 نظراہ وکرتھ دوینم بشر

شریامہ شریامی تہہ کر

عاجز نواز ای چارہ گرہ - منظور تھو تھم استدا
 از شاد چس آباد چس - آرام دل سپدم عطا
 اوس پریشان خستہ جاں - تھو تھم تہیہ پٹھ دست شفا
 دوداہ گومت اوسم سنہ - میولم شفا - کور تھم دوا

شیرامہ شیرامی کریم - حاصل میہ سیدم مدعا
 گمراہ اوس در پے در - شیرام پر دوم رستما
 مشکل میہ کانہہ مشکل نہ دوزی - شیرام چیم مشکل کشا
 پروا میہ کیاہ - پودوی میہ بینر - میسر فی سیم تا انتہا
 مشرب نہ میتھ بر دہن کن گڑھیم - کر تم کر یا - کر تم دیا
 نظراہ کر تھ دو پنم بشر
 شیرامہ شیرامی ژہ کر
 شیرامہ شیرامی ژہ کر - شیرامہ شیرامی ژہ کر
 زان ہری گبھر - امرت سنتی پیدا ژہ کر
 شیرامہ منتری بن امر
 شیرامہ شیرامی ژہ کر
 شیرامہ رامی دھیان کر - شیرامہ رامی ورتھ ژہ دھر
 سمسارہ سودری تارہ تر
 شیرامہ شیرامی ژہ کر
 پودوی ژہ جھک ہوشن اندر - میتھن بہکھ ترادھ ژہ کر
 مایا ئی ژہ کر چ تھو خبر
 شیرامہ شیرامی ژہ کر

۱۱ بحر عمیق ۱۲ آب حیات ۱۳ وظیفہ ۱۴ لاف
 (۵) روزہ رکھ -

مَن دِارِ جَنَّتِ تُو دِوِیْتِه ٲَٲَٲَ ٲَٲَٲَ - شَرِیامِہ راجی ٲُچُونِ حَبَس
 مَہرِ ٲَٲَٲَ بَنِ بَنِ یا مَہنَر
 شَرِیامِہ شَرِیامِہ ٲَٲَٲَ کَر
 شَرِیامِہ شَرِیامِہ ٲَٲَٲَ ٲَٲَٲَ - شَرِیامِہ شَرِیامِہ ٲَٲَٲَ سَوَد
 شَرِیامِہ راجی دُٲَٲَٲَ ٲَٲَٲَ
 شَرِیامِہ شَرِیامِہ ٲَٲَٲَ کَر
 شَرِیامِہ شَرِیامِہ ٲَٲَٲَٲَٲَ - دُٲَٲَٲَٲَٲَ کَاشکارَن زَن کَتھَاہ
 سَا دَن سَیْدَہن مَہنَرِ ٲَٲَٲَٲَٲَہ
 شَرِیامِہ شَرِیامِہ ٲَٲَٲَ کَر



۱، طَرِیقِ کار - عَمَل ۲، اِختِیار کَر ۳، ٲَٲَٲَ - نَعْت

پرا تھنا

تیتھ بہ وراہ منگو دود
 تیتھ مہ وراہ دتو دود
 چانہ پیشہ بہ آس یور - جھم مہ تلیں نخے بہ بور
 تیتھ تھو کو سو تو دود
 تیتھ مہ وراہ دتو دود
 اتھ مہ پیتے سیو تم نثرن - چانہ پٹھے گڈن درو کن
 تیتھ زوس گندو دود
 تیتھ مہ وراہ دتو دود
 بور بہ واپہ ناؤ لوی - جھم مہ تو تو پور تھت پوتو
 تیتھ نہ وے دلو دود
 تیتھ مہ وراہ دتو دود
 پوشہ بھلی ونے ونے - وچھنہ لگے بہ من بھیر سے
 تیتھ کنڈین لگو دود
 تیتھ مہ وراہ دتو دود

یہ دُعا نور الدین صاحب نورانی کی ہے۔ اس کو میں نے اس پرا تھنا کا ٹیپ (Refrain) بنایا ہے۔

را خواہش - رضا را بھروسہ

شوچھ وئی بھون وُچھتھ - لوچھ وئی یون وُچھتھ
 تیتھ مہ وراہ دودودو
 تیتھ مہ وراہ دودودو
 باوہ نکے بہ چا وے - باوہ سکے بہ تا وے
 تیتھ مہ وراہ دودودو
 تیتھ مہ وراہ دودودو
 زخم وناہ سیٹھاہ گہل - وئی چھ وئی توئی تہ وئی ٹھہل
 وٹتہ کیتھو زودودو
 تیتھ مہ وراہ دودودو
 ٹھیکہ نسی کئے نہ جائی - لوک کترکھاہ کئے نہ مائی
 حالہ کے دودودو
 تیتھ مہ وراہ دودودو
 زلیٹھ زھو لوئی مہ چھم وچھن - کروٹھ گڈ مہ چھم سہن
 زالیہ کیوسو کیوسو دودو
 تیتھ مہ وراہ دودودو
 چیس بہ وچان گھاٹھئی - آوہ لینن تہ شائٹھئی
 تارو کیتھو ترو دودو
 تیتھ مہ وراہ دودودو

۱۰ محلات ۱۱ دلاکش ۱۲ فضائیں - سوائیں ۱۳ برداشت کرنا ہے -

۱؎ نڈر نڈر مکمل برٹم میہ چاؤنی - آتش پیتے پشڑی چھپ میاؤنی
 تیار میہ تار تو دوو
 تیتھ میہ وراہ دتو دوو
 ۲؎ چانہ پرکا شے پر دئی - زور فتنے چھپ پشڑی
 کرے اچھو وچھو دوو
 تیتھ میہ وراہ دتو دوو
 ۳؎ کر میہ ونے ویراہ گیان - زانہ میوئی چھپ پر پتہ پان
 پشہ میہ بودھاہ دتو دوو
 تیتھ میہ وراہ دتو دوو
 ۴؎ کاکر میہ کف تہ پتھ گنیم - شاہ تہ سو تسم تہ حیس مشم
 کیاہ بہ تیلے منگو دوو
 تیتھ میہ وراہ دتو دوو
 ۵؎ لچمنہ جیوہ نے پر پئے - بھگتہ زن ہننرے دے
 آکھ توشتو دوو
 تیتھ میہ وراہ دتو دوو

۱؎ کنول جیسے پیر ۲؎ امید ۳؎ نور کی ۴؎ شعاعیں ۵؎ علم - حقیقت شناسی
 ۶؎ اپنا اور پرایا - غیر کو اور اپنے آپ کو ۷؎ عقل ۸؎ وقت آنے پر (دم نزع) جب
 بلغم گلے میں منجمد ہو کر رہے گا۔ ۹؎ سوامی لجن جی (الیشہ پر آشرم) کے انباط کی غرض سے
 ۱۰؎ اپنے پرستاروں پر رحم و کرم کے خیال سے ال پکار کو سن کر میرے دیوتا - تم خوش ہو جاؤ۔

ناچہ کنیٰ پہ کا شکار - چاہے دیائے شہسوار
 وارہ و تے دوو دوو
 تیتھ میہ وراہ دتو دوو
 پوڑ مبارکن میہ یاد - نور الدینو نوئی یہ ناد
 "تیتھ پہ وراہ منگو دوو
 تیتھ میہ وراہ دتو دوو"



۱، جسم و کرم سے
 ۲، سعید مبارک شاہ گیلانی - فطرت
 ۳، پکار - آواز - دعا

رامیشور کتھا

سمدس سو تھ دتھئی کور رامہ ژندرن - شوچھ دن مندر
 بٹھس پٹھ سوڈر کس لقمیر - تھو ولس ناؤ رامیشور
 یہ کتھ ناردیشور پوز تھئی خوش گو - دو دیو دور یو
 وئی ہیتھ زن ہوا - اچھ پٹھ منتر سوڈس سوڈا تھ پئیو
 وچھتھ نیترو یہ مندر - کیونہ لوگ - شریامہ سی جی جی
 ہرے نالہ پٹی نارائنی - شریامہ شریامی
 مویاہ دتھ دم - قدم سوٹ سوٹ تھ - اندر نظر کرس
 وچھن پٹھس سدا شوپانہ - لوگ وچھئی سو شریامس
 وچھن شریام کم کم پوشہ زائٹی شیر لساں
 پڑن دیہو تہ دیہو - زامو - چھترو تمس پوزان
 وچھتھ پوزا تہ پڑھ تھئی تہ ہیتھ شریامہ ژندرن بھاو
 بھجن تی گیت کیونہ لوگ - سو نارد جی ویکاس آو
 سدا شو پوز تھئی - نارد مئی گو نظر شریامس
 وچھتھ تھو - برو تھ کس تھ - کر نہ لوگ ستکار آد تھس

رات تحت شہی پر - کرسی صدارت پر رہ گئی کے چراغوں سے بہانیل کے چراغوں سے رہ کبیری گجگاہ - چنور رہ بیار والفت
 رہ حسن سلوک - جذب دل رہ پھول کی طرح کھل اٹھا - پھول نے سمایا رہ تعظیم - عزت و توقیر

کہتہ ادب کتھاہ یو یو کتھاہ۔ لوگ و نتر نارد جی
 مہ چھم شری رام پریشناہ اکھ مہ پٹھتھو تو دیادیشی
 لوہے یکتہ ناؤ رامیشور تھو دو۔ مانے امیک و نیتو
 یہ چھس رادان مطلب ہے و نتر کھیو بی منتری کٹ یکتو
 و نتر شری رام ہی نارد منی۔ سپود سادہ مانے اتھ
 چھ مطلب "رامنوی ایشور" یہ کیاہ ترہ اس کھیو یو کتھ
 منیشور بوز تھی لوگ و نتر جی جی کار شری رام
 آتے نیرتھ تہ و ف زن نتر سدا شون سیدھیو تھائس
 سدا شونئی کہتھ درشن۔ کرن و نتر و نتر چھم
 یہ رامیشور چھ کیاہ مطلب۔ منس مینس چھ ماکنہ بھرم
 غرض نارد جین نارتھ سو شانتی موڑتی شکر
 سدا شو و نتر لوگ تس کن چھ مطلب "رام نس ایشر"
 ہرے نارائنی نارائنی۔ نارد منی و و تھ تھو
 سیدھیو برہما سندس تھائس۔ کوڈن تہ تھ تھو و تہ تہ
 یکتی برہما جین نارد منی و چھ تھ تھو یکت او س
 یکتی نالی پٹھ با شان بہنو و تہ ہر تھ کن گو س
 و نارد منی کتھ جابہ کتھ کتھ شائہ پھیرتھ او
 و چھو کیاہ کیاہ۔ کوڑ کیاہ کیاہ تہ بوز کیاہ تہ کوت کوت راد

۱۰ سوال ۱۱ نظر کرم ۱۲ معنی ۱۳ پریشانی ۱۴ مقام پر ۱۵ التماس ۱۶ و ہم
 ۱۷ صبر و قرار کا مجسمہ ۱۸ جذبات کو دہم برہم ہونے سے روکنے والا۔

بھجن نارائنی ناردجی کی گیتھی فوج مڑیں
 منج شنکایتھی ولتاد دتھ برہما جیس مہاؤن^۳
 سمداس سو تھ دی تھی تعمیر کرد شریرامنی مند
 سدا شو سی کون ارن تہ تھو ولس ناڈ رامیشور
 یہ ناداہ یوڑ تھی کس بھاوہ ہا۔ کوتاہ میہ گو آ شتر
 پر تھم لیس مانہ کیاہ آتھ توہ و دتھم "رامنی الیشور"
 ووتھس تھو تی سدا شو لیس یہ تھاس پیٹھ فو ولس
 سدا شو سی کرم ویشی زہ داساہ آکھ تھند بو چیس
 گوڑ تھم فیکے ترن پانس چھ مطلب کیاہ یہ رامیشور
 سدا شو نی کرم نظراہ تہ دوینم "رام لیس الیشور"
 میہ ترایم تھو پانس۔ تھانیتھو پیمت یور لالان اس
 میہ چیم آشاہ کرد توہ دور شنکای منج چیس داس
 ووتھس برہما نہ نارد جی۔ یہ کوتاہ سادہ چھو لاگان
 توہی ویا کرکلی وختا۔ توہی لاگان چھ آنران
 یہ مانے رامیہ تندرک کرد۔ سدا شو نی یہ مطلب وون
 چھ پیم دو شوی صحیح۔ توہی رام الیشور کیا زہ مانو بیون

۱۔ شک و شبہ کی بات ۲۔ تفصیل کے ساتھ - وضاحت کے ساتھ
 ۳۔ بیان کی ۴۔ نذر کیا ۵۔ تعجب ہوا - ۶۔ سنکرت گائیٹر کے مصنف -
 استاد ۷۔ مہنت و سماج کی ۸۔ ایک نوکر - غلام

یہ کیڑھاہ وچن تمو۔ سورئی وونگہ پوز۔ کیا ز اتھ پیٹھ داد
 سماسن کن وچو۔ کتھ ماچھیہ کانہہ پتھ کیاہ چھو پڑ کر کناد
 یسوی گورام سئی ایشور۔ یسئی ایشور تہ سئی گو رام
 سماسی کریمہ دھاری سیور چھ۔ تر اود غم۔ کرد ویشرام
 کتھار ایشوری بوزتھ۔ ژہ تھو باکاشکارو جیس
 ژہ بیون بیون ناؤ نس بھگوانہ سندی بوزتھ رزن موکھس
 چھ مثلہ کا تھو کنی ناؤ بیون بیون برانوی تھو پتی
 تنقی چھک گیت ایشور ناؤنی ہندی بیون پونی گیونتی
 غرض او سکھ نہ ز گتگر لوکھ ایشور یتھہ مشراون
 کنے مثلس کنے ملش کنے ناوس شرن (۵) روزن



۱، بحث۔ جھگڑا ۲، شکرت گرائی میں ایک خاص قاعدہ
 ۳، رام نے تت پرش سماس۔ ایشور نے بہو بیر ہی اود برہمانے کریمہ دھاری کے
 ذریعہ اپنا اپنا مطلب بیان کیا ہے۔ ۴، آرام
 ۵، آسرا لین۔ پابند رہیں۔

کتھاہ کریتو

(۱)

یمن ہندی ناؤ بوزتھ مُردہ جاں بو زندگی پراون
 ”تمن مستانہ یارن جاں نشان ہنر کتھاہ کریتو“
 یمنو فرہاد و شیرین قیس و لیلے ناؤ مشراد کہ
 تمن یک جان دو قالب بالہ یارن ہنر کتھاہ کریتو
 کنئی اچھہ ٹیٹھہ سیتی ام کرن محمود شو قینن
 تمن پرمست چشم پرخمارن ہنر کتھاہ کریتو
 اکے نظرے بناون یم فرشتن مست و سودائی
 نظر یارن تمن تہندین نظارن ہنر کتھاہ کریتو
 یمن وچھہ وچھہ بھولان آسن جگر ساری گلا بکری باٹھ
 تمن خوش خوی و خوشبو گلزارن ہنر کتھاہ کریتو
 فضا چھاؤتھہ ہیند جوہرین ہاون بری گاٹھ
 تمن جادو نگارن زہر یارن ہنر کتھاہ کریتو
 ہیند شہیار مشہور زمان ضرب المثل آسن
 تمن شہیارہ بھریتن ویر وارن ہنر کتھاہ کریتو
 رٹن پرتھہ کائب سائیں تل تہ دن ناسین سینئ
 تمن آدم چنارن سایہ دارن ہنر کتھاہ کریتو

پہنر محنت کشی خلقن چھیہ آبادی تہ بیہبودی
تمن محنت پرستن کاشکارن پہنر کتھاہ کریتو

(۲)

پہنر مالوس حالت وچھ گلاو داغ پوٹ سینس
تمن مالوس حالن داغدارن پہنر کتھاہ کریتو
دو کھویم تہ اپیتی تہ پیتی تہ چشمو خون یم ہاران
تمن آزدہ خاطر دل فگارن پہنر کتھاہ کریتو
یم آسن پتھر پیتی بے سرو سامان دسرایہ
تمن آقارہ پانن بے سہارن پہنر کتھاہ کریتو
کھیتی مجبور یو۔ لاجپور یو۔ نادار یو آسن
بیسزورن بے زرن بے روزگارن پہنر کتھاہ کریتو

(۳)

دمن سیتن وزن ویتارہ۔ سوز دل کرن پیرا
تمن پوشیدہ بے مضرب تارن پہنر کتھاہ کریتو
لبھن تعلیم حق طائب۔ بین نش۔ فاقہ کش روزی
تمن صاحب نمازن روزہ دارن پہنر کتھاہ کریتو
مراجن یم نہ استقلال ہاون تی دیرہ دیہن
خواسن ضبط۔ تمہی دیوہ دارن پہنر کتھاہ کریتو

یو ظما تہ اندرئی گاش اَصْلک دُچھ تہ حاصل کور
 تمَن نورانہ چشمن گاشدارن بہنر کتھاہ کُرتو
 یمن دُنیا بَاوَن لوگ تہ عجبے شو بہراوَن لوگ
 تمَن ذی حوصلن پیرہینر گارَن بہنر کتھاہ کُرتو
 بہنر ہستی بنیمش دِستگیری خستہ جانن بہنر
 تمَن عاجز نوازَن غمگاران بہنر کتھاہ کُرتو



ختر میون یا افسانہ

ایا ہوش سہ دیوانہ میونوی
 لہجہ منہزل دل مستانہ میونوی
 مہیہ کرتی بھگت اس دیف پرزے
 وئے گتھ پراہے پردانہ میونوی
 گلستانِ نشاطن شاہ مارن
 دیتم وون آسہ ما کاشانہ میونوی
 پلشن پرزہ پرزہ پرنیم سودا وگرنہ
 چھ بارہ اجرت سامانہ میونوی
 اشس تھف چیرہ کرے چشمی منتر
 بودیم سہلاہ ما دامانہ میونوی
 پرتھم روشن ضمیرن درد مند
 گزھیم بے پردہ ما لورانہ میونوی
 پرتھم صاحبِ جان صاحبِ جان
 چھنا روشن مہر تابانہ میونوی
 پرتھم جوہر شناسن در فروشن
 مولل کوتاہ سنا درد دانہ میونوی

را خوش نصیبی را چراغ روشن ہو

بقولِ عارفِ کشمیر و ہنرم
 ”چھ جانن جانی جان جانا نہ میونوی“
 دہوی لیس رنج نظر لیس روز یکساں
 ہینوی تس مسجود بت خانہ میونوی
 میوزن آشنا سوئی زگت زون
 ووپر کس کس تہ کس بیگانہ میونوی
 قدم تھوویاں خوش خوش خوش خرامن
 سپد آباد ویراں خانہ میونوی
 ہودر پودوی تمن باسیو امیکس
 چھ حاضر میکشن میخانہ میونوی
 برن تم جام خوشنودی بنایا
 نہ گردش روز مہتہ پیمانہ میونوی
 اسے گندے مٹے خاموش رونے
 طبیعت و چہتہ کیا ہشاہانہ میونوی
 غزل تھو کا شکارن پیش خدمت
 مژد چھایا چھا افانہ میونوی
 نمونہ شاعرن شیر زبان
 سخن دان یہ اکھ نذرانہ میونوی

۱۔ یہ غزل اجاڑ خدمت کی ایما پر لکھی گئی۔ مہرغ طرح شعراء میں ہے۔

نوکیں چھپہ و نان

خیالاتن سنیں منتر جہاںس کیاہ میہ براون چھم
 کرن کراون میہ کیاہ کیاہ چھم تہ کیاہ ہاون تہ ہاون چھم
 اچھو ستین۔ کنو ستین۔ دلس اندر۔ اٹھو ستی
 وچھن کیاہ۔ کیاہ میہ بوزن۔ کیاہ ویزارن۔ کیاہ میہ ہاون چھم
 کریم مے بھاشہ شری پالش۔ میہ ماریم دروکرہ لوکیاںس
 بوزم مے بالہ پالش چاؤ۔ سوڈی شوچہ راون چھم
 جوائی آئی سپنس مس۔ ہیونم پھرن تین نیرن
 میہ ماریم تھالہ۔ مینیم لانیہ۔ زونم ائی ز یادن چھم
 دیتم وون پائی پالش۔ کار کرکوش تہ ورتا دس
 پیشم اتھ سان کیاہ کیاہ دائرم۔ کیاہ دائراون چھم
 بناؤم باغ۔ لاگم پوش۔ دیتھکھ سنگ۔ پھرو مکھ سرہہ
 پوڑھم۔ گوچھم۔ دوچیم اکھ لولہ گلشن شولہ نادن چھم
 سیٹھ سوڈر تہ گوڈر رنگہ رنگی پوش نیرتھ آئی
 رنگت تنلیو۔ گیس ہر شس میہ سوچیم پوشاون چھم
 وچھم ام پوش سارئی مت وختاں بیون بیونوی رنگن
 گنیم کل پین ہمرنگ و ہم آہنگ تھاون چھم
 را سوچیاہ۔ سمجھیاہ بہ فعل و عمل کو بہ شاد دہوئی۔ بے حد خوش ہوئی۔

انم کجیا تہ دیتکھ ژور۔ کورکھ کچھ تہ پورکھ گور
 دویم ہاون تہ ہاون کیت۔ گیلستان لؤڈ سجادون چیم
 لؤڈی ملون۔ لؤڈی پیوند۔ لؤڈ آتھ گور تہ لؤڈ آتھ ڈوڈھ
 یہ لؤڈ وکیتار دتھ۔ وکیتار پئی آتھ واتہ ناون چیم
 دیم ڈنگ لوکس سوڈس تہ لوک آب پشیر ویم
 لوس بانس۔ لوین جوین یہ لوک آب چاون چیم
 جلن ددرین تہ قرین پوشتون پوشتون پوشتون
 لوین پوشتون پوشتون لؤڈس تہ لؤڈ ویلور آیراون چیم
 لؤڈی سیتار لؤڈ سطور لؤڈ دف چنگ تہ پوشتون
 لوس آتھ سازو ساماش لؤڈی سوزاہ سجادون چیم
 صدا سوڈک کوسن کافن۔ کوفن غارن۔ مران مرگن
 دین سیدھن بٹھین۔ شاہرن تہ گامن بوزہ ناون چیم
 بڑا آکھ ناگھ بالکس باس منتر آہ کر تاتھ
 بڑن مندر سیر یہ ملکس جابہ جابہ باس ناون چیم
 کورم شاداب لؤڈ گلشن۔ جلی بچ۔ نور کوٹا ہر
 امی نورک تیرہن طرفا پئی وونی ژینہ ناون چیم
 فضا لؤڈ۔ باغ لؤڈ۔ وکیتار لؤڈ۔ لؤڈ رنگ و لؤڈ لبتان
 لؤڈی پراگاش تیزک عرش و قورش زوتہ ناون چیم

۱۰ کرن ۱۱ مہاتما گاندھی کو ۱۲ نشان۔ تھور ۱۳ اطراف میں ۱۴ محسوس کرنا ہے۔

۱۵ جھلک ۱۶ نور کا

وئی کوتاہ - کورم کیا کیا - ویکاس نو پڑ گلشن آؤ
 بجز ستھ بھاؤہ سڈکلک زماںس زانہ ناؤن چھم
 وچین اتھ شوقہ نظرو ذوقہ متی ہر ش تہ بھرش لول
 سو لولئی شاخہ شاخی بے گہ برگہ بھاؤ گراؤن چھم
 بہ ذایس پتی - پتھیس پتی - پتی پر ووم میہ بھاگن زی
 میہ میی زی آؤ انتس - شوچہ راؤن - نیچہ ناؤن چھم
 گلستاں چھس - چمن چھس - نازہ تھر چھس - رنگ رونق چھس
 مہطر آشیان چھس - بلبل شیدا ب اؤن چھم
 وچنتھ بلبل گلن - تو شن - پہ تو شن بولوشن چھس
 توی گل شولہ ناؤن - لولہ بلبل لولہ ناؤن چھم
 لوس اتھ - کاشکارو - گلشنس مہجور نیو خسرو
 ”بہار اس داد ہون چھم شوقہ سال گلزار چھاؤن چھم“



۱، نیک سیرت ارادوں کا یہ خوش ہوں گے۔ شاد ہوں گے۔ یہ پردر ش پائی
 یہ خوش نصیبی کی فتح۔ کامیابی یہ ابتداء سے انتہا تک یہ مشہور کرانا ہے۔

حشیر کشمیر

وچھتہ از کشمیر سہی کیاہ نو پھلی لولی تھہرین
 رنگ و رونق مشک و بو تازہ تریں کیاہ رات دین
 لکھ مشراوتہ گمان دین و دھرم و ذات پات
 یور طرفا تو چھہ آمتی میلنے زن سو سوین
 شوہہ ایکٹھ آسنی - تینہ حشیر کشمیرک چھہ دور
 تازہ گی آشر چھہ از کشمیر کین لوکین بدین
 حشیر کشمیرن بنو او فرادی کشمیر از
 جھوٹس بیٹھ سوڑ گروئی درشن بنیو گنگین ریشین
 حشیر کشمیر آتھ و نو یا یاد تھی کشمیر کوئی
 ساز و سنگار س نظر کر کوہ سارن یا تھلین
 حشیر کشمیرن دڑئی باوتھ کشمیر از دیشہس
 یادہ کر مشر سوڈ راہ پٹیند اتھو یانی دین
 دین سبق اخلاص کوئی چھوئی حشیر کشمیرک مراد
 زاہر ناؤن کتھ و رنگ آسن نہ کانسئی سیتی بین

۱۰ ایکٹھ - اتفاق ۱۱ بارغ جنت دستکت زبان میں ۱۲ روی زمین پر ۱۳ جنت کا ۱۴ جوانی ۱۵ پیدا کی ہے
 ۱۶ حسینہ ۱۷ خدا نے - جگہ ان نے ۱۸ بے گانگی۔

جشن کشمیرن بجز دُشمنیت فقط منشس مہ زان
 پوشی از وچہ چار واین بلبلن مارین زارین
 ساقین جاری چہ از پیمانہ تھو دُمت پیریمگوئی
 گند مژد دُمت ہر شہ کنی - چخا نہ نئی چہس اندر مین
 جشن کشمیرک اثر کشمیر زن شاہزادہ از
 تاج الفت شیر دتھ اخلاصہ بند پیر تھ گلین
 کاشکار آمت ویکاس جشن کشمیر از گیوان
 محنتک پھل کھل تمس پنین پھلین پنین پھلین

۱۔ انسان کو ۲۔ الفت کا۔ محبت کا ۳۔ کمال خوشی میں

بھارت ماتا چھپہ و نان

ارادن پنکئی ہنری دس بوسٹر کران آلیس
 بجائی بہتری بہبودی ہندی دم بھران آلیس
 یہ ازمو دم دوئم تئی تئی - دوئم نئی نئی کوئم تئی تئی
 وئن شو بھان عملو سیتی تھی پیٹھ پٹھ تھوان آلیس
 غرض اوئم وچھن ساری زرا من راج کتھ پیو ناؤ
 توی کتھ پیٹھ شیلچ ملکہ ملکی بو و نان آلیس
 کران آلیس نصیحت پرتھ اکس ہر ساختہ اخلاص
 سبق راتس دوس ملٹرا کوئی توکن یران آلیس
 ہمشے نظرے وچھم پتی بردنٹھی اندی بچھتی دچھتی کھو پوڑی
 جہانن منتر بہ خلقن نیک فعلی سوران آلیس
 نیدا فعلاہ اکھاہ لون گو - مو در مقراض ہیتھ - ناگہ
 بہ پسنے سادہ کیے رت رتی تیسند گیوان آلیس
 لگاؤتھ لغو بھائی چارہ کئی ہنود و تھی و تھی کا تیاہ
 زمانس بوزہ ناوان اوس - پٹھ تھی پیٹھ کران آلیس
 و نان ایسی چھ دنیا چین - ہمسائی چھ میون آسان
 بہ ایسندی فعل تری نظرے وچھان اکس وچھان آلیس

کوہن کھوت شینہ ماتین لاپنہ تارین قند ورتاؤن
 خبر روزس بہ چانن امیسنن کن اچھ لوان آیس
 بہ کوتاہ دوست دشمن دراؤ۔ حیرانی چھہ دنیاہس
 بہ کیاہ امیسنن ونان آسہس بہ کیاہ امیسنن ونان آیس
 کوہم پیٹھ تو بہ تی تہی رو بہ آم از رنگ بدلن پیوم
 سہن برو نہہ کن چھہ نازیبا۔ ونیکنا مت سہان آیس



و تھو میانو جگر گوشہ چیس بٹھ پین ہاؤو
 جو انردی پنی ہاؤو پین تھو ناؤ تھو تھ اؤو
 وچھو یار نہ لاکتھ یارہ نی ہند خون ہسوت چین
 امی خونک چھہ بدلی ہون و تھو اثر بھر تراؤو
 کرد اخلاصکی تو ہی پتر و ترکش جا بہ جایجا
 یمن تیرن تفکن ہند اثر ہردم زیش ہاؤو
 ترس سیرس چھہ کھر لوکو چھہ و نیمش پزہ کتھ۔ اماں
 سیدس ہول کیاہ کتھ۔ پالش بھر چیس بہ ہچھناؤو
 جلاؤتھ دھو کھ ہر گاہ زانہ ہی خود کشی ماہر
 ذرا ہوش اندر پیہ بہ کتھ تس وارہ سمجھاؤو
 گھر دتھ نار پینس۔ نار دین اندر پچھ۔ روا چیش
 روا داری بہ پیچ پٹھ استقلالہ
 پھراؤو

یٰنِیْ پَتھ کُن تھو تھ۔ زاکُن پَر تھف دِی پَسِندِ سِ جِپَس
 چھ جِپَس دِی دِ اِیماں۔ تَن پَر کھوٹ اِیماں مِشراؤ
 چھ سَماس اَندر پَر تھ کائسہ پَنین پِترن مَندھیل
 پَنج سَمِت بجاتھاؤ۔ پَنی نیت مہ
 چھ بھالت دُشمس دُشمن پَر چِپَس فِکِر کتھ تائو
 چھ بھالت دُست دُست پَر پَرچ کتھ پَر پندراؤ



رباعیات

ناز او ستم پوختہ کاراہ ماچہ ز اس
 پوختہ کارن ہا وہ نے جو ہرے اس
 اصل جو ہر ہا و تھی منتر مارہ کس
 راوہ رو دم پوختہ استہ خام در اس
 کیونترہ کالاہ ز اہا اس کن دیتم
 کیونترہ کالاہ مال و اس کن دیتم
 کالہ کالی کال سورم تی سو تیوس
 کوہ کالاہ اتہ خیال کن دیتم
 وچم پو شاہ سیٹھاہ سو ندہ و نس منتر
 پر زھوس ناؤ بیتہ تھو ہا کنس منتر
 و دتھم تھو بیتہ کنس منتر اتہ گرہ کیاہ
 تریہ یو دوی خوش بہ اسی ہم منس منتر
 سینرے قے بہ نیر ہا تہ کیا نہ راوہ ہا قے
 چھ کس پیست میہ ہا و تھہ بہ واکوت تہ چھ کتے
 دیوان و ز میہ لوسہ اچھہ بھلم میہ بدی تہ ہینتہ بہ پیوس
 چھوڑس بہ پانہ پانسی قے و تے پیتے تے

ر

ر

ر

ر

۵) پنی بولدھ - دبا عیات میں

سوال - پندرہم منس لوان زہ بہتہ تہ کونہ وار چھوئی
 نہ چھوئی تہ سو کہہ دوس کئے نہ راتسی تہ چھوئی
 چھوئی پندرہ تہ تھوئی پتی کونہ بوزہ ہا
 منے کسرت تہ خار چھوئی نئے کوہوند تہ بار چھوئی
 جواب - دوہم لوان کیاہ وئی - بہتہ میہ کونہ وار چھم
 میہ کونہ سو کہہ دوس تہ کونہ راتسی قرار چھم
 چھم پندرہ تہ تھوئی پتی تہ چھکھ میہ کیاہ پندرہ
 منے میہ چانی خار چھم - نئے میہ چون بار چھم
 وچھان یور کن تہ چھکھ تہ توری کن بھران چھس
 تہ چھکھ تھوان یور کن تہ توری کن لگان چھس
 زلیوے تہ پئی کڈک تہ تہ میہ بوزہ نس چہ چارہ کیاہ
 تہ دھیان یور کن لگئی تہ توری کن دوان چھس
 رکن ہندس مزس کنوی تہ یانی مال چھکھ کران
 تہ چھس تہ رکن نشے تہ بروٹھ وائتھی پیوان
 سو گندھ کانہہ دیمائسی کران پانی چھوئی اثر
 تہ چھس مئی امارہ تہ سو گندھ پتی مران
 تہ زانہا کہ جی ویلیک بولدھ تہ دہ مہری دین
 پندرہ تہ تہ تہ کران کار اسپہا کہ رات دین

راخو شہر دہ عقل جوڑے اور بھلے میں تمیز کر سکتی ہے یہ حد کرنے بہ شہر رور

چھتھن سو کو پھرئی کھوتے رٹان چھکھ میہ خواہ مخواہ
 قصور آسہ پا پئی تہ ونتہ راہ کیاہ بین
 میہ رو وومت چھہ کیاہ تہ پھیرہ کوچہ کوچہ در یہ در
 تہ یہ آسہ رو وومت تہ چھکھ کوئی زھنڈان کوہ تہ سر
 گچھو کوہ در بدر مگر میہ تہ تہ سیتہ چھکھ کران
 تہ ساو دھان روزہ کھی لکھ میہ نش تہ ہر تہ تر
 گمان تراو چھکھ تہ کانہہ تہ کر نظر تہ عالمس
 بچا ہواس تھو پتر قرار وچھہ تہ مے منس
 کرین پیمیس یہ خوش کئے۔ وین پیمیس یہ خوش کئے
 چھوئی تہ یہ کیاہ ہری تہ یہ کیاہ شرن تہ روزہ شورس
 ویشار کرتہ کا شکارہ کیاہ کتھاہ یہ ونی منن
 پزئی تہ یہ ساعتہ ساعتہ روزہ پئی اکس دلیس شرن
 گمن تہ شوچہ تہ یہ پودہ پتر ونے۔ چھہ پودہ پتر
 پرکاش پرتھ اکس تہ یہ آسہ زاہ یہ گو متوی گمن



را قرار میں۔ ہشیار۔ خردار

ترجمے

۱ انگریزی زبان سے
زندہ رکیئے ہنتر اکھ لپلا

A PSALM OF LIFE ————— W. H. LONG & FELLOW

- ۱ موکر دکھنی اڑتو سورہ وی - زیوت چھ اڑئی سوین آسان
زیو اکھ ماتھاہ پیومت پندے - مھوگ پروگ ہنرتی پی بھاسان
- ۲ زیوت چھ ہنرتی - زیوت چھ ہمت - زان موتیکوی اند شمشان
میشر مالہ مچکھ تی - میشرئی مالہ میلکھ - زیوس ویشہ گتھ یہ چھنہ بھاشان
- ۳ کیول سوچی اوت - کیول دوکھی اوت - پاتھے ہنرتی سانی نہ پراونک تھان
گتھ سانی آناں کارسون - تیٹھ میٹھ - پگھس بھاسو از کھوتہر حبان
- ۴ کاس نہ اند گتھ - کاس تہ لار - مانو ہریدی سانی ددی دھارہ وان
بیتہ منتر - مانوہ زن و زان شو میتھ - راہ بل کن سوئی پیری تراوان
- ۵ سماس پدس جنگ میدانش - زمنس تہ ویشرام تھان گاران
لاگ موپوش ترھوپ زوہ کول دکہ زد - ہاو مارہ کس منتر پین ویرہ پان
- ۶ بروٹھ کن سمیس کتھ نوہر تیرے - بھاسی یوڈوی کوتاہ تہ حبان
پتھ کال سورمت ماتھ زن و ڈیریرے (سورمت سوڈی سورہ نادان)
- کار کر ویس ورتمان کاس - ہیتھ ژیتھ وونڈہ سالیس تاران
تھیکہ ونی زندگی سانی بنہ - زندگی - ویرہ وان پورشن ہنتر ہاوان

ترا و گزته دن سیمچر سیکه بیٹھ - بارو فی بھارو فی بدین ہندی نشان
 ۸ تم پدی بچم زن بیا کھاہ کانتر شاہ - زہر دھرم سوڈر س نارا کا نچھان
 ڈھیشٹی پیومت ناوہ فٹ بھوہ - ڈیشٹھ ڈنچہ آہ اڈہ رتھ پان
 ۹ وونی تھود ووتھو بیٹھ جکھو جورو - ایشٹن بی زاسہ لائس مان
 پراوی پراوی جکھوئی - بیچن تہ جکھوئی - جکھوئی تہ رورہ لوی آشا پرسان
 ۱۰ سنسکرت زبان سے

را بھگوت گیتا ادھیای ۳ شلوک ۲۱
 صاحبوروشن ضمیر و دتھ و جھکھ ہا دتھ تھو کہ
 خاص و عا س منتر لکھن شاہرہ سوئی سوئی عمل

۱۱ ہتھ پدیش سے
 گلن ہندی یا ٹھو جھی عالی دماغن
 فقط زہنی گنہ (زہنی گوی نازاہ نہ گوشن)
 بنن یا تاج سر تم سارہنی ہندی
 ونن اندر نشی ہو کھیتی ہر تھ بین

۱۲ ایضاً

گھر س منتر داتہ کانہہ پڑھی لاز پڑھی پوزا تھس شوبھے
 پڑے آدر پڑے شکارش - یود ڈ شمنی آ سے
 وچھو گل ما پسنی زھایا پڑتھ پتھ کن کھٹھ تھا وان
 تبر دارش وچھتھ یس شس تہر لنگن لجن وائے

۱۱. ہتھ پدیش سے
 چھ ممکن کالی پچھم کنی یہ جھٹک سر یہ موج باوے
 چھ ممکن کوہ تالین بیٹھ پھولن پیموش زاکالے
 چھ ممکن زون ناک جوش باوے تیتھ سکی واتے
 چھ ممکن واتہ وقاہ ناک شیشہ پیموش آسے
 اماں پوز کر مہ بہ کہ منشس چھ نامکن زراہ بدے

۱۲. کھر ترہری سے

سبیلے کثیرہاہ مہ زان اُسم۔ بنیومت مدہ سوہوی اوسس
 وئی وژ ہتر مہ اُسم۔ زانہ سوہوی پوڑ گمان اوسم
 میتھوی زن زائیکارن بروٹھ کن ووس میوچم کینہہ کینہہ
 دوٹھم مد زن دوٹھم لف۔ پان پنیوی مورکھاہ زوٹھم

۱۳. فارسی زبان سے

۱۴. فارسی
 یاد داری کہ وقت زادن تو۔ ہمہ خنداں بند و تو گریاں
 آنچناں زی کہ وقت مردن تو۔ ہمہ گریاں بوند و تو خنداں

۱۵. ترجمہ
 وچھ تہ سارئی اسی خوش چلنے زینے ژوسکو یوان
 زانم پڑھتھ مر نیز تیتھ سارئی وڈن ژاسکھ آسان

۱۶. فارسی
 عاشقی چیت بگو نڈہ جاناں بودن

دل بدست دگرال دادن و جیراں بودن

۱۷. ترجمہ
 لول گوٹاٹھس وڈن زوٹاٹھس بند بند ی بن

دل بین بیٹی گندن دین میراچھ کر تیتھ وچھن

۱۳ فارسی
نه اشک است این که از چشم من بهجوری آید
برای دیدنت شعله غریب از دور می آید
(ترجمه)
تیریش گشت ز شبنمی می آیدش و سان اچجوری زه آیدش مودان
چو کستامته غریبانه دور امت در شش چای نس

۱۴ فارسی
عجب در دلست جانم را اگر گویم زباں سوزد
وگر دم در کشم ترسم که مغز استخوان سوزد
(ترجمه)

۱۵ فارسی
روگاه نوبیت چم زوس تپتد زبهاوی زیو دیم
اندی منس تریران چس وادین سنم تی و س بهویم

۱۶ فارسی
دلم دلی اما چه دل صد گویند حیران در بغل
چشم و خون در آستین اشک و طوفان در بغل
(ترجمه)
دل چیم اماں که با بوی چم تر و دمت ز آبته ز پشته
باران چیم اچو خون تی خونس منبری گزری و رسته
و گیتی زین چیم خون در دی چیم خونس منبر زن پور پشته
اوش چیم تر زن سہلاب چیم گوشت مگر اندی بشر پشته

۱۷ فارسی
آنکس که بداند و بداند که نداند - اسپ طرب خویش با فلک رساند
آنکس که بداند و بداند که بداند - آن هم خرب لنگ به منبرل رساند

وانکس که نراند و پداند که بداند - در جهل مرکب ایدالدهر باند
 (ترجمه) سوئیس زانان تی زانان - چیس نو کینهه ته زانانی
 بنن چھوئی پیلر گر سوئی آسمان واته نا وانی
 سوئیس زانان تی زانان چیس سوئی به زانانی
 بنن لونگ خر سوئی چھوئی کالی تنس واته نادانی
 نه کینهه زانته چھوئیس زانان چیس سوئی به زانانی
 دوی چھوئی آد آنس انده کارس منتر سو روزانی

۱۷ فارسی

قوے به تماشائی خدو خال خوش است
 قوے به تمنائی زرد مال خوش است
 اینها همه اسباب پریشانی است
 خوش حال کاینکه به هر حال خوش است

(ترجمه) و چھوئی بتھین مہند رلیف رنگ چھوئی کاہن بھاسان سوکھ
 کا تیاہ کھنچ تی دیا رنی ہنر زوہ کل زانان سوکھ
 ہم رلیف رنگ تی دیا دھن چھوئی آسہ و نی پیرا منج
 روزان خوش یس پر تھ رنگی سوئی زانیزین جھوگان سوکھ

۱۸ فارسی

گاہے خود را بر آوج چوں نہ دیدی گشتی دلشاد
 گہ چو یوسف فتادہ در چہ دیدی - کردی فریاد

میدار نرت چنانکه میخواستندت - افسوس مکن
 کار تو به جهد نیست - سدره دیدی - میباش آزاد
 گئے و چھتہ پین تریہ پان زون زن تھتھ پدتھ
 ہمو تھتھ شینگن گپووتھ گیند تھ
 گئے و چھتھ تریہ پان یوسفوی گویت جیس و ستھ
 دتھ تنگنی - وودتھ روتھ
 تھ کھوڑ لکھ تہ وولکھ تھتھ تھنریلے تھتھ اُس
 تریہ پھیر کیا ز کیاہ سپد
 تھلکھ تھ پان کیاہ لکھتھ و تے و چھکھ و تھتھ
 و چھتھ یہ حال لاگ ستھ

۹ فارسی

نیت حسن بے بقا شایسته دستگی
 با چراغ برق یک پردانہ ہمراہی نہ کرد
 ریف روزیا با تو دوہی تھتھ متھ چھا گاہ جار
 و تھلے ہند تھونگ دیشتھ و تھتھ کس پونیر متھ
 بلیاھ سوڈند - سوڈند دوہی نو روزہ و تھ - زانتھ یہ کتھ
 چھا گاہ جار ی زاہ متھ تھتھ تھتھ تھانڈی تھ و تھ
 دیشتھ شماعاھ و تھلے ہند یز لون تی زوتہ و تھ
 کس پونیر و تھتھ تھتھ متھ لوگ کر نہ زاہ تھتھ ستر گتھ

ترجمہ ہرل

دیگر

ماہ فارسی

گر مضمون صورتِ آں دلبستاں خواہد کشید
خیر تے دارم کہ نازش را چسبال خواہد کشید
من منمنز جائی کر مژ آسہ پیچی مادی ممتی سو ندرن (ترجمہ)
مُرت تمسینز مُرتز گر کانہہ بناویتی زاہ۔ چھبہ بڈ کتھ کیاہ
پوسی بڈ کتھ چھبہ۔ روز منمنز کس ویشے تی کوت مُرتز مُرتز تھ
کیتھی کھیلی تہ خندی تمسینزی ماوتھ ہیکے سوپی زاہ

ماہ فارسی

آسائش حیات دو رونے نہ بود ہمیش
آں ہم کلیم با تو بگویم چال گذشت
یک روز صرف بستن دل شد باین دآں
روز دیگر نہ کنن دل زین دآں گذشت
کلیم وون ز دودہ جوراہ چھ نہ نی۔ سوکھ تہ چھس یوتپی (ترجمہ)
مین منمنز۔ روز تہ ویتا رہ۔ کیاہ کیاہ مے کوروی کوروی
نین من لاکنے بیوٹس بہ بیتھ متھ سیتی۔ اکھ دودہ گوم
سیمے ہمتے نشے۔ پھرون ہوتھم پوت۔ بیاکھ دودہ سورپوم
ماہ فارسی

رزق ہر چند بے گماں یس
شرط عقل است جستن از در ما

گرچہ کسے اجل نخواہد مُرد
تو مَرُو در دِلان اژدر ہا

را

(ترجمہ)

آن تر یانی ستمے رُوَس - بروٹھ کن واتئی - اماں
گاٹہ جاری - یوز ویتادی - دایہ داری رٹھانڈ نڈے
ستمے بروٹھی پیران کانہہ تراے پے - تیتے اچھد رُوَس
پان نو - زاء کالی - گرتھیتی بروٹھ کن - پشراوڈے

را

آن تر یانی ستمے رُوَس - واتہ پرتھ کائے - اماں
گاٹہ جاری پینہ - شوہے دایہ داری رٹھانڈ نوئی
ستمے بروٹھی پیران کانہہ تراے پے - تو تے کس اکھاہ
آپراے پان شامہارَس - گرتھتس بروٹھ کنوئی

۱۳ فارسی

یکچند پے زینت و زیور گشتیم - کردیم شباب
یکچند پے دانش و دفتر گشتیم - کردیم حساب
چون واقف ازین جہان ابر گشتیم - نقشے است براب
دست از ہمہ شتم و قلندر گشتیم - اینک دریاب
تھوم کینہہ کال سازس تی بزدگارَس - ستریشوئی گوی
ہووم یاوہ نگ مے چاؤ

(ترجمہ)

بھرم کالاہ کتابن کاغذن ہنتر گاٹہ جا لہج خوشی
 گنتریم دیار۔ کور مکھ کراؤ
 پیلے سمسارہ اساری گڑھ تی گڑھ وی وچیم زونم
 زن نقشاہ چھ پانس پٹھ
 اتھی ساری نشے چھول مے تہ جو گیاہ سانس موی
 وٹھ پڑھ لٹھ تہ گتھ تری براؤ

۱۲۔ یوگہ واسٹھ منترہ اکھ تھود سبق
 ”مہا بھوکتا مہا کرتا مہا تیاگی بھوانگا“

۱۱۔
 شریاس ویشٹھن وون
 برنگیشس چھ شونا تھن
 اوڈیشاہ پے پتھ کالے
 کورمت اتھ پڑھ تے تھو کن

۱۲۔
 واتھی بروٹھ کن سیون کیون
 کھیون شوبھے کتھ روستھی

۱۔ یہ سنکرت زبان ہے۔ اس کا مطلب ہے۔ اسی معصوم را کھانا کھاؤ اعلیٰ قسم کا کام کرو۔ اعلیٰ قسم کا۔ اور
 بہ نازک بنو۔ اعلیٰ قسم کا۔ ان تین باتوں کی تعلیموں کی تشریح اختصار کے ساتھ چھ شعروں میں (۲ سے ۷ تک)
 درج ہے۔
 ۱۔ تعلیم۔ ہدایت۔ سبق

روڑی کیاہ نہ روڑی کیاہ
سنوئی کیاہ چھو سنکلیں

(۳)

مالو لڈیمتس پانس
لوڑ ناشہ دکی ٹی دکھ
لگنی فاقہ ٹی پانس
روڑکھ وچھو لوڑ پانس

(۴)

پیشہ لول بھر نی کینہہ
کینہہ ورتا وئی نفرت
لبھا کھی کیاہ تہ روڑی کیاہ
تفریق پتھین موسن

(۵)

کر نیرے کار ٹی تھو تھو
تھو پرتھ کانسہ واتے سوکھ
واتے کانسہ یوڈوی دوکھ
حسری کیاہ تھتھن کارن

۱۱ خیالات ۱۲ بیوقوفی سے ۱۳ بہت بہت

۷۹

و سچھتی زپون مرن سوکھ دوکھ
 پرشی کیاہ تہ کھوئی کیاہ
 رختی پڑھ پٹی آ پڑ
 پاتھ نو کئے اتھ تھین

(۷)

دلیہ ہاپی پڑ سمار کر
 مشرتھ پان - وچھ وادی
 تراوتھ شک تہ شکاری
 تھاوتھ اودھانی من



را خوشی بہ پریشانی
 رسم و رواج مسلمہ اور مروجہ حیس میں تبدیلی آ نہیں
 سکتی۔ روک آ نہیں سکتا۔ کاروبار۔ نیزنگیاں۔ دھشوک۔ مشہات۔ رہ سکون میں۔ قرار میں۔ دل

نثر دھانجلی

{ شری جواہر لعل نہرو کی خدمت میں جو ۲۶/۵ کو سرگیش ہوئے }

مُوختی داؤتھ بھارت دیشس - مُوختک جوہر موختس میول
 مُوختی نوڈ راؤتھ بھتھ سوڈرس - مُوختک جوہر موختس میول
 بھگوت گیتا و فی بھگوان - سارئی تینگوئی و لیٹا رتھ
 عملو پینو ہاؤتھ زگتس - مُوختک جوہر موختس میول
 رت رت ایسند ایسند کا بھتھ - پتھری شیلو ہاؤتھ گون
 جائے جئے ملکس ملکس - مُوختک جوہر موختس میول
 پتھ کالے اکر رازی زکھن - یس پڈ زلون مُوختی پروڈ
 سوئی پڈ پراؤتھ منتر بھتھ زکھن - مُوختک جوہر موختس میول
 رامن راج واسو و جھو پتھرو - کالس کاٹھ تیزی اُس
 پئی بھنگ گاؤمتی و جھن لکھن - مُوختک جوہر موختس میول
 گڑھنی تھندے بھو لکھن بیٹھ - سارئی روڈے لگی گو کوت
 سوڈر نے لکھن ہاؤتھس جگس - مُوختک جوہر موختس میول
 ہو کھری و جھن چنتان - سگ ہتھ گونی گونی بھوور
 سر ہب سگ بھو و تھ جھن چنتان - مُوختک جوہر موختس میول

را، آزادی، حاصل بہ مفصل طور پر ہی درجہ رہا، زندگی میں ہی وصال حق را، روئی زمین پر

59
44
(103)

103
44
59

44-00
30-00
74-00

75-00

103-00
28-00
75-00

20-00 = 20-00

228-00

20-00 = 20-00

15-00 = 15-00

10-00 = 10-00

10-00 = 10-00

10-00 = 10-00